روزنامہ
وطن
بڈگام
WATTAN
The Urdu Daily

بدھوار
23 ستمبر 2026
WEDNESDAY
23 SEPTEMBER - 2026

صفحہ 07 نشانہ بازی: ہمانشو ڈھلوں کا ڈبل دھماکہ 2 سلور میڈل جیتے

صفحہ 07 مجھے نسل پرستی کا "ہزار بار" سامنا کرنا پڑا: ہسپانوی فٹبالر لامین جمال

جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 234 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

200 یونٹ مفت بجلی کا وعدہ کیا تھا لیکن صارفین پر 251 کروڑ روپے کا اضافی بوجھ: سجاد لون

سری نگر // ۲۲، ستمبر // جے کے این ایس // جموں و کشمیر پیپلز کانفرنس کے صدر اور ممبر اسمبلی ہندواڑہ سجاد لون نے منگل کے روز بجلی کے نرخوں (ٹیرف) میں حالیہ نظرثانی پر نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کا وعدہ کیا تھا لیکن اس کے برعکس صارفین پر اضافی مالی بوجھ ڈال دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق اسمبلی کے خزاں اجلاس کے دوسرے روز ایوان میں بولتے ہوئے ممبر اسمبلی سجاد لون نے کہا "این سی کی قیادت والی حکومت نے صارفین کو 200 یونٹ مفت بجلی تو فراہم نہیں کی، لیکن آج میرے سوال کے جواب میں/101

یکم ستمبر 2026 سے نافذ: جموں وکشمیر میں صارفین کو بجلی کے نرخوں میں 6.83 فیصد اضافے کا نتیجہ

صارفین پر 251 کروڑ روپے کا بھاری بھرکم بوجھ

جموں وکشمیر اور مرکزی محکموں کے ذمے بجلی کے نرخوں کی مد میں 4385.30 کروڑ روپے واجب الادا

بجلی کی فراہمی کی لاگت اور آمدنی کے درمیان فرق کو ختم کرنے کیلئے نرخوں میں اضافہ ضروری تھا: حکومت

سری نگر // ۲۲، ستمبر // جے کے این ایس // حکومت نے منگل کو قانون ساز اسمبلی میں تسلیم کیا کہ جموں وکشمیر میں صارفین کو بجلی کے نرخوں میں حالیہ اوسطاً 6.83 فیصد اضافے کی وجہ سے اضافی 251 کروڑ روپے ادا کرنے ہوں گے۔ جے کے این

ایس کے مطابق ممبر اسمبلی ہندواڑہ سجاد غنی لون کے ایک سوال کے تحریری جواب میں، محکمہ بجلی (پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ) نے ایوان کو بتایا کہ جوائنٹ الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن (JERC) کی جانب سے حال ہی میں مطلع/102

هر سیاحتی مقام کو گلمرگ نہیں بنایا جاسکتا، ہر جگہ گنڈولہ ممکن نہیں

ہر سیاحتی مقام کی اپنی منفرد اور الگ کشش

دودھ پتھری میں گنڈولہ سروس کی تجویز زیر غور // وزیر اعلیٰ

سرینگر // 22 ستمبر // این این بی // جموں وکشمیر کے ہر سیاحتی مقام کو گلمرگ کی طرز پر ترقی نہیں دی جاسکتی اور نہ ہی ہر جگہ گنڈولہ تعمیر کیا جاسکتا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ ہر سیاحتی مقام کی اپنی منفرد خصوصیات، کشش اور سیاحوں کو راغب کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے، اس لیے ترقیاتی منصوبے مقام کی مخصوص ضروریات اور صلاحیت کو مدنظر رکھ کر تیار کیے جانے چاہئیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے جاری خزاں اجلاس کے دوران ممبر اسمبلی سیف الدین بٹ کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ، جو محکمہ سیاحت کا قلمدان بھی رکھتے ہیں، نے کہا کہ حکومت تمام سیاحتی مقامات پر ایک ہی نوعیت کا بنیادی ڈھانچہ قائم کرنے کے بجائے مقام پر مبنی ترقیاتی حکمت عملی اختیار کر رہی ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا، "ہم ہر سیاحتی مقام کو گلمرگ نہیں بنا سکتے اور نہ ہی ہر گنڈولہ تعمیر کر سکتے ہیں۔ ہر سیاحتی مقام کی اپنی منفرد اور/103

لیفٹننٹ گورنر نے جموں یونیورسٹی میں نئی سہولیات کا افتتاح کیا

مشینیں پیشگوئی کر سکتی ہیں لیکن فیصلوں کی ذمہ داری قبول نہیں کر سکتیں

اے آئی کے دور میں طلباء کو زندگی بھر سیکھنے کے عمل، تخلیقی صلاحیت، ہمدردی اور اقدار کو اپنانا چاہیے / منوج سنہا

سرینگر // 22 ستمبر // این این بی // یہ سچ ہے کہ کوئی بھی ٹیکنالوجی استاد کی جگہ نہیں لے سکتی۔ لیکن یہ بھی اتنا ہی سچ ہے کہ ٹیکنالوجی یقینی طور پر استاد کے کردار کو تبدیل کر رہی ہے کی بات کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ مستقبل کا استاد محض معلومات فراہم کرنے والا نہیں ہوگا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں یونیورسٹی میں کئی نئی سہولیات کا افتتاح کیا۔ ان سہولیات میں ایک جدید اسپورٹس کمپلیکس، شوٹنگ رینج، کرکٹ اسٹیڈیم کیلئے ہائی ماسٹ لائٹس اور تاوی گیسٹ ہاؤس کمپلیکس شامل ہیں، جنہیں تقریباً 10 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار کیا گیا ہے۔ لیفٹننٹ گورنر نے کہا کہ یہ سہولیات یونیورسٹی کے کھلاڑیوں، اسکالرس اور آنے والے مہمانوں کو بااختیار بنائیں گی اور یونیورسٹی میں عمدگی کے مرکز کے طور/104

لیہہ میں ہائی کورٹ بینچ کی نشست قائم کرنے کی منظوری

چیف جسٹس کی سفارش پر لداخ کے لیفٹننٹ گورنر کا فیصلہ

سرینگر // 22 ستمبر // این این بی // لداخ کے لیفٹننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ نے ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی سفارش پر لیہہ میں ہائی کورٹ بینچ کی نشست قائم کرنے کی منظوری دی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق لداخ کے لیہہ کو جموں وکشمیر و لداخ ہائی کورٹ کے بینچ کی ابتدائی نشست کے طور پر منظوری دے دی گئی ہے۔ لیفٹننٹ گورنر لداخ ونے کمار سکسینہ نے ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی سفارش پر منگل کے روز لیہہ میں ہائی کورٹ بینچ کی/105

لفٹیننٹ گورنر نے سردار پٹیل کی جموں کشمیر کی میراث پر کتاب کا اجراء کیا

ریاستوں کے انضمام اور جدید ہندوستان کی تشکیل میں سردار پٹیل کی فیصلہ کن قیادت پر زور دیا

سردار پٹیل کا متحدہ ہندوستان کا خواب زندہ ہے اور آج یہ پہلے سے زیادہ روشن ہے۔ لفٹیننٹ گورنر

سرینگر // انفو // لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے ایک کتاب "سردار پٹیل اینڈ کشمیر: دی ان ٹولڈ ہسٹری" کا اجراء کیا۔ انہوں نے سردار ولبھ بھائی پٹیل کی دور اندیشی اور قوم سازی کی صلاحیت کو خراج عقیدت پیش کیا اور بھگوان شری سوامی نارائن جی کا شکریہ ادا کیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے منی نگر شری سوامی نارائن گدی سنستھان کے روحانی عروج، تعلیم اور

انسانی خدمت میں بے مثال تعاون کی تعریف کی۔ انہوں نے ڈاکٹر رضوان قادری کو اس اہم کام کی تدوین اور اشاعت پر بھی مبارکباد دی۔ لفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں سردار پٹیل کو "جدید ہندوستان کا معمار" قرار دیا جن کی ناقابل تسخیر خواہش اور عملی حکمت نے 562 ریاستوں کو ایک متحد ملک میں ضم کر دیا۔ انہوں نے زور دیا کہ سردار پٹیل کا "ایک بھارت شریشٹھ بھارت" کا ویژن آج بھی ہندوستان کی جمہوریت اور وحدت میں تنوع کے جوہر کی تعریف کرتا ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے/106

دنیا بھر میں جاری تنازعات کیلئے

مناسب فریم ورک اور حفاظتی اصول وضع کرنے کی ضرورت / ایس جے شنکر

سرینگر // 22 ستمبر // این این بی // دنیا بھر میں جاری تنازعات کے مختلف پہلوؤں سے نمٹنے، نئی ابھرتی ہوئی صلاحیتوں کیلئے مناسب فریم ورک اور حفاظتی اصول وضع کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ عالمی غلبے اور خلل کے خطرات سے نمٹنے کے لیے خطرات کو کم کرنے اور سپلائی کے ذرائع کو متنوع بنانے کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی قانون، قواعد اور اصولوں پر عملدرآمد لازمی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وزیر خارجہ ایس

جے شنکر نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اعلیٰ سطحی اجلاس کے موقع پر مختلف ممالک کے اپنے ہم منصبوں کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتیں کرکے علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ جے شنکر اتوار کو نیویارک پہنچے، جہاں وہ/107

قانون ساز اسمبلی میں دوسرے دن بھی ہنگامہ آرائی شور شرابہ

بی جے پی کے ارکان نے واک آوٹ کیا

نظم ضبط اور کو بھر قرار رکھے ہر کوئی سپیکر بننے کی کوشش نا کرے / سپیکر عبدالرحیم راتھر

سرینگر // 22 ستمبر // اے پی آئی // قانون ساز اسمبلی میں دوسرے دن بھی ہنگامہ شور شرابہ وقفہ سوال شروع ہوتے کے ساتھ ہی بی جے پی سے تعلق رکھنے والے ممبران اسمبلی نے سپیکر سے مطالبہ کیا کہ بی جے پی کی ممبران کی جانب سے اجلاس کے پہلے دن جو سوالات اٹھائے گئے وہ حکومت کو انکے جواب دینے کی ہدایت کرے۔ شور شرابہ اور ہنگامہ آرائی کے

دوران بی جے پی کے ممبران ایوان سے واک آوٹ کر گئے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران ہنگامہ آرائی حکمران جماعت کے ارکان کے ساتھ بی جے پی کے ارکان کے درمیان تلخ کلامی ہوئی یہ مناظر اس وقت دیکھنے کو ملے جب رکن اسمبلی سرجیت سنگھ سلاتھیا نے اسپیکر سے مطالبہ کیا وہ حکومت کو ہدایت دے کہ اجلاس کے پہلے روز بی جے پی ارکان کی جانب سے اٹھائے گئے مسائل اور سوالات کا جواب دے/108

شمالی کشمیر میں موسمی صورتحال میں اچانک بدلاؤ

افروٹ کی پہاڑیوں پر رواں موسم کی دوسری برفباری

ٹنگمرگ اور بابا ریشی میں بارش، تازہ برفباری سے درجہ حرارت میں کمی

سرینگر // 22 ستمبر // این این بی // موسمی صورتحال میں اچانک بدلاؤ کے بیچ شہرہ آفاق گلمرگ کی افروٹ پہاڑیوں پر تازہ برفباری ہوئی جبکہ شمالی کشمیر کے میدانی علاقوں میں بارشیں ہوئی۔ تازہ برفباری اور بارشوں کے بعد درجہ حرارت میں کمی ہوئی جبکہ سب ڈویژن گلمرگ میں شہریوں نے گرم ملبوسات کا استعمال شروع کر دیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق شہر آفاق گلمرگ کی افروٹ پہاڑیوں پر رواں موسم کی دوسری برفباری ہوئی ہے، جس کے بعد پہاڑی کا وسیع علاقہ برف کی سفید چادر میں ڈھک گیا۔ افروٹ پر ہونے والی تازہ برفباری کا دلکش منظر دور دراز علاقوں سے بھی صاف دکھائی دے رہا ہے، جس سے علاقے میں سردی کی شدت میں اضافہ محسوس کیا جا رہا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق افروٹ پہاڑی پر برفباری کے ساتھ ہی سب ڈویژن/109

فائر اینڈ فیوری کور فوجی کمانڈر کا لداخ اسکاؤٹس رجمنٹل سینٹر کا دورہ

سرینگر // 22 ستمبر // این این بی // فوج کے فائر اینڈ فیوری کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ نے لداخ اسکاؤٹس رجمنٹل سینٹر کا دورہ کر کے اگنی ویروں کی تربیت اور رجمنٹ سے متعلق اہم امور کا جائزہ لیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق فائر اینڈ فیوری کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹننٹ جنرل مدن راج پانڈے نے لداخ اسکاؤٹس رجمنٹل سینٹر کا دورہ کر کے اگنی ویروں کی تربیت اور رجمنٹ سے متعلق اہم امور کا جائزہ لیا۔ حکام کے مطابق دورے کے دوران جی او سی نے تربیتی بنیادی ڈھانچے کا معائنہ کیا اور مرکز میں/110

حکومت بجلی بلوں کی رعایتی اسکیم میں توسیع کیلئے کوشاں: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

ریلیف کے حقدار صارفین کیلئے ایمنسٹی ضروری

کہا باقاعدگی سے بل ادا کرنے والے ایماندار صارفین کیساتھ یہ ناانصافی ہوگی

سری نگر // ۲۲، ستمبر // جے کے این ایس // وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کے روز کہا کہ حکومت بجلی کے بلوں کی ایمنسٹی (معافی) اسکیم میں توسیع کے لیے کوششیں کر رہی ہے۔ انہوں نے ضرورت مند صارفین کو ریلیف فراہم کرنے اور باقاعدگی سے بل ادا کرنے والوں کے ساتھ انصاف برتنے کے درمیان توازن قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ نیوز ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق، جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر

عبداللہ نے کہا کہ حکومت بجلی کے بلوں پر ایمنسٹی اسکیم میں توسیع کے لیے کوشاں ہے۔ اپوزیشن جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی کے ایم ایل اے وکرم رندھاوا کی جانب سے بجلی کے بلوں میں ایمنسٹی اسکیم (رعایتی اسکیم) کی مدت میں توسیع کے مطالبے پر عمر عبداللہ نے کہا کہ ایمنسٹی متعارف نہ کرانا ان لوگوں کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہوگا جو اس ریلیف کے حقدار ہیں، جیسا کہ ایوان کے ایک رکن نے نشاندہی کی تھی۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ اس سہولت میں توسیع ان صارفین کے لیے بھی خدشات پیدا کرتی ہے جو باقاعدگی سے اپنے بجلی کے بل ادا کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم ایمنسٹی میں توسیع کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے/111

جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں سوچھتا ہی سیوا 2026 مہم کا انعقاد

وزیر اعلیٰ، وزراء اور قانون ساز ممبران صفائی کے عہد میں شامل ہوئے

سرینگر // انفو // جاری سوچھتا ہی سیوا (ایس ایچ ایس) 2026 مہم کے حصے کے طور پر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کمپلیکس سرینگر میں ایک خصوصی سوچھتا دستخط اور عہد مہم کا انعقاد کیا گیا جس میں منتخب نمائندوں اور ایوان کے اراکین نے صفائی، اجتماعی ذمہ داری اور پائیدار عوامی شرکت کے پیغام کی حمایت میں حصہ لیا۔ وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ، وزراء، قانون سازوں اور دیگر معززین کے ساتھ مہم میں شریک ہوئے اور دستخطی اقدام میں شامل ہو کر اس بات کی دوبارہ تصدیق کی کہ سوچھتا کو مشترکہ ذمہ داری اور روزمرہ زندگی کا لازمی حصہ بنایا جائے۔ یہ اقدام قومی سطح پر چلائے جانے والے ایس ایچ ایس 2026 مہم کا حصہ ہے جو 17 ستمبر سے 2 اکتوبر 2026 تک "صحت میں سہ بھاگ، صاف بھارت، ترقی یافتہ بھارت" کے موضوع کے تحت منایا جا رہا ہے۔ اس مہم میں جن بھاگیہ داری، صفائی کے اہداف والے یونٹس اور عوامی مقامات کی تبدیلی، نوجوانوں کی شمولیت، صفائی کارکنوں کی فلاح و بہبود، ماخذ پر علیحدگی اور ویسٹ ٹو ویلتھ اقدامات پر زور دیا گیا ہے

۔ قانون ساز اسمبلی کے منتخب نمائندوں کی شرکت نے اس پیغام کو مضبوط کرنے کیلئے ایک مضبوط پلیٹ فارم فراہم کیا کہ صفائی ادارہ جاتی حدود سے بالاتر ہے اور اس کیلئے شہریوں، کمیونٹیز اور عوامی نمائندوں کی مسلسل شمولیت ضروری ہے۔ یہ مہم قانون ساز اسمبلی کے اراکین کو بھی ترغیب دیتی ہے کہ وہ سوچھتا کا پیغام اپنے اپنے حلقوں تک پہنچائیں اور صفائی مہمات اور دیگر صفائی سے متعلق اقدامات میں کمیونٹی کی شرکت کو فروغ دیں۔ ڈائریکٹوریٹ آف رورل سینی ٹیشن، جموں وکشمیر محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج جموں وکشمیر یو ٹی بھر میں ایس ایچ ایس 2026 مہم کا انعقاد کر رہا ہے جسے باضابطہ طور پر 17 ستمبر کو بلاک کھنموہ سرینگر میں شروع کیا گیا۔/112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

ذکر کچھ خواتین کے اندازِ چہل قدمی کا۔۔۔

ڈاکٹر ولاء جمال العسیلی

یہ مانا جاتا ہے کہ عورت کے چلنے کا انداز بہت اہم ہے اور اس کا اثر مجموعی طور پر ظاہری شکل پر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ مخصوص انداز سے چلنا عورت کی خوب صورتی کا حصہ ہے اور یہ اس کی خوب صورتی کا ثبوت بھی ہے۔

دیکھا جاتا ہے کہ صحیح طریقے سے چلنا تقریباً کسی بھی لڑکی کے لیے ایک اہم ترین بات ہوتی ہے۔ چلنے کے منفرد انداز سے عام لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے خواتین کا آہستگی سے چلنا، جس میں لچک ہو اور انداز رومانوی بھی ہو، نہ کہ اچھلنا کودنا اور چھلانگ لگانا، نہ ہی اچانک حرکتیں کرنا، جو کہ چلنے میں تکلیف دہ اور معیوب مانا جاتا ہے۔

تاہم چلتے وقت اس میں خود اعتمادی ہونی چاہیے۔ اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ خاتون کا وزن بہت زیادہ نہ ہو۔ وہ اس طرح قدموں کو اٹھائے، جیسے اس کا چلنا پھرنا کسی فلمی اداکار کی طرح لگے۔ اسے یہ بھی سوچنا چاہیے کہ وہ کس طرح کا لباس زیب تن کرتی ہے۔

عام طور پر خواتین جب نیند سے اٹھتی ہیں تو وہ جلدی بازی میں گھر کے کام کاج میں لگ جاتی ہیں، جس سے ان کی چال ڈولنے لگتی ہے، اس بطخ کی طرح جو صبح صبح تالاب کی طرف ہلتے ڈلتے تیرنے نکل جاتی ہے۔

میں سمجھتی ہوں کہ ہر عورت کو تھوڑی دیر چہل قدمی کرنی چاہیے اور پھر آئینے کے سامنے کچھ دیر کے لیے رک کر خود کو دیکھنا چاہیے، جس سے صبح کی واک اور چلنے پھرنے کا مشاہدہ ہوگا۔ اسے اپنے کندھوں کو جھکانا نہیں چاہیے، کہ وہ بھدا نہ لگے اور سر کو بہت زیادہ جھکانا بھی نہیں چاہیے، جس سے کہ اس کے چلنے سے وہ کسی ہنس طرح نہ لگے۔

اسے یہ بھی چاہیے کہ وہ چلتے وقت ہاتھ کو زور سے نہ ہلائے اور اپنے جسم کو سیدھا رکھے، تاکہ وہ بدصورت نظر نہ آئے۔ اس سے دیکھا یہ جاتا ہے کہ ایسی خواتین کے چلنے کے انداز سے وہ عام طور پر مردوں کی توجہ کا مرکز بن جاتی ہیں۔

عورت کو اپنے ٹہلنے کے انداز کو خوب صورت بنانے کے لیے گھر میں بھی تھوڑی ورزش کرنی چاہیے، اپنی پیٹھ کو سیدھا رکھنا چاہیے، جس کے لیے وہ اپنے سر پر سیب رکھے اور چل کر دیکھے کہ سیب کہیں زمین پر نہ گر جائے۔ اگر ایک عورت سیب گرنے کے بغیر اس طرح چلنے میں کام یاب ہو جاتی ہے تو اسے اپنے آپ پر فخر کرنا چاہیے اور اس کو اپنے قدموں کو دلیری سے دکھانا چاہیے۔

یہ بات بھی دل چسپ ہے کہ بہت سے ٹرینر خواتین کو صحیح طور پر اور خوب صورت انداز سے چلنا سکھانے اور مشق کرنے کے لیے کلاسز دیتے ہیں، تاکہ چلتے وقت لوگ ان کی طرف توجہ دیں اور مرد ان کی طرف راغب ہوں۔ وہ عورتوں کو سطر پر چلنا سکھاتے ہیں، تاکہ ان کے قدم درست طور پر زمین پر پڑیں۔

اس کے علاوہ وہ سکھاتے ہیں کہ پاؤں کو کندھے کے ساتھ اور کندھوں کے درمیان فاصلہ کیا ہے؟ وہ عورت کو پاؤں پھیلانے کا طریقہ سکھاتے ہیں، تاکہ وہ محسوس کرے کہ وہ ایک پرندہ کی طرح ہے جو پرواز کے لیے تیار ہے۔

لوگوں کا ماننا ہے کہ خوب صورت چال ایک عمدہ تکنیک ہے۔ عورت کی خوب صورتی تب ہے، جب وہ ایک مخصوص انداز سے چلے، ورنہ بے ڈھنگی چال سے کیا فائدہ۔ خوب صورت طریقے سے چلنا ایک حقیقی فن ہے جو ہر لڑکی کو آنا چاہیے، اگر وہ دوسروں کے تاثرات کی پرواہ کرتی ہے۔

اس کے علاوہ خوب صورت طور پر چلنا طاقت ور مردوں کو شکست دینے کا ایک طاقت ور ہتھیار ہے، اور اگر عورت اس طرح اس آدمی کے ساتھ چلتی ہے جسے وہ پسند کرتی ہے، تو وہ صرف اسے دیکھ سکتا ہے۔ لہٰذا ہر عورت کو اپنے شوہر کے سامنے اس طرح چلنے کی عادت ڈالنی چاہیے، تاکہ وہ اس کے سامنے اپنی عورت کو حسین و جمیل سمجھ سکے۔

کچھ مرد سوچتے ہیں کہ عورت جو ٹھمک ٹھمک کر چلتی ہے، اس کا مقصد توجہ حاصل کرنا ہوتا ہے، یا شوہر کو خوش کرنا یا پریم حاصل کرنا ہوتا ہے۔

ہر عورت کی شخصیت کا اندازہ جسمانی کشش، اس کے چلنے اور قدموں سے لگایا جا سکتا ہے۔ عورت کے چلنے کی مختلف اقسام اور انداز ہوتے ہیں۔

ایک عورت جو تیز قدموں سے چلتی ہے: اس کا مطلب ہے کہ وہ قابو پانا، آزادی، خود غرضی اور لاتعلقی پسند کرتی ہے۔ وہ عورت جو بغیر کسی شور اور خاموشی کے متحرک قدموں سے چلتی ہے: اس کی خصوصیت خاموشی، نرمی، اخلاق کی فراخ دلی اور حسنِ اخلاق ہے۔

عورت جو گھمنڈ میں چلتی ہے: اس کا مطلب ہے کہ وہ خود سے بہت زیادہ پیار کرتی ہے، اور وہ سخت اقدار اور روایات کے دباؤ میں ہے، اور وہ ان سے آزاد ہونا چاہتی ہے، اسے آزادی پسند ہے اور زندہ رہنا چاہتی ہے، اور اس کے پاس مزاح کی حس اور قوت ارادی ہے۔

عورت جو سر اٹھا کر رفتار اور پھرتی سے چلتی ہے: اس کے چلنے کی خصوصیت راہ نماؤں، کاروباری افراد، ہیرو اور اہم اور اعلیٰ عہدے داروں کے چلنے کی ہے، وہ مسائل کو حل کرنے اور اپنی نیک نامی کو برقرار رکھنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ اس کی خود اعتمادی، بہادری اور تخلیقی صلاحیتوں کی بھی خصوصیت ہے۔

آہستگی سے چلنے والی عورت: 'نرم' کے لفظ سے ظاہر ہے کہ وہ پرسکون اور خود اعتمادی کے ساتھ ساتھ اپنے گھر، خاندان، بچوں اور ازدواجی زندگی سے محبت کرتی ہے، اور ساتھ ہی لچک اور صبر کی خصوصیات رکھتی ہے۔

دوڑتے والی عورت: اس کے چلنے میں وسیع اور تیز قدم ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کی جسمانی اور ذہنی توانائی بہت زیادہ ہے، وہ جذباتی مسائل کو مثبت اور تعمیری طریقے سے حل کرنے میں اچھی ہے اور وہ پریشانی سے بھی چھٹکارا پا سکتی ہے۔

عورت جو بے ترتیبی سے چلتی ہے: جو چلتے ہوئے اخبار یا کتابیں پڑھنے کی طرح دکھائی دیتی ہے، اس کی عدم تحفظ، تحفظ کی خواہش، کسی بھی چیز کے بارے میں فکرمند نہ ہونا، مضبوط خاندانی رشتوں کا لطف اٹھانا، اور مرد پر مکمل انحصار کرنے کا لطف اٹھانا اس کا ثبوت ہے۔

مذکورہ بالا اسباب کے علاوہ، ماڈلوں کا چلنا خواتین کی طرف سے استعمال ہونے والی سب سے مشہور جسمانی کشش میں سے ایک ہے اور یہ سب سے زیادہ عام ہے۔ اس لیے لوگوں کو لگتا ہے کہ جو عورت اس طرح چلتی ہے وہ واقعی ایک پرکشش عورت ہے۔

یہ ہمیشہ سنتی ہوں کہ خوب صورت چہل قدمی صرف اونچی ایڑی والے جوتوں میں ہی ممکن ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ اونچی ایڑی میں چلنے کی خوب صورتی ہے۔

جو اصولی طور پر مرد کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہیں۔ لیکن مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ جو خواتین انہیں پہنتی ہیں، وہ اپنی نقل و حرکت میں محدود رہتی ہیں اور انہیں ہمیشہ گرنے کا ڈر لگا رہتا ہے اور اسی ڈر سے میں اونچی ایڑی کے جوتے یا چپل نہیں پہنتی، کیوں کہ مجھے پورا یقین ہے کہ ان کے پہننے سے پاوں پر کھچاو پڑتا ہے۔ میں نے کئی خواتین کو دیکھا ہے جو اونچی ایڑی کی جوتی یا چپل پہنتی ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ وہ کارٹون والے انداز میں چل رہی ہیں۔

مجھے ایک واقعہ یاد آ رہا ہے کہ دوپہر دو بجے میں کام سے واپس آ رہی تھی، میرے سامنے ایک خاتون اونچی ایڑی پہنے ہوئے چل رہی تھی، اچانک اور بغیر کسی پیشگی تنبیہ کے، وہ خاتون عجیب طرح سے الجھ کر گر پڑی۔ میں نے لوگوں کو اس کے ارد گرد بہت الجھن میں دیکھا، اور اس وقت مجھے لگا جیسے زمین پھٹ رہی ہو اور اس عورت کو نگل لے گی۔

کچھ عورتوں کی آواز آ رہی تھی، کوئی اسے سیدھا کرے، تبھی دو مردوں نے اس کے ہاتھ پکڑے اس کو سہارا دیا اور ایک نے اس کا تھیلا زمین سے اٹھایا۔ خاتون کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

ایک اور واقعہ رمضان کا ہے، جب ہم روزے سے تھے۔ میں ایک فائیو اسٹار ہوٹل میں افطار کرنے جا رہی تھی، کسی نے مجھے دعوت دی اور میں نے دعوت قبول کر لی۔

تاہم تاخیر کی وجہ سے میں جلدی میں تھی، اسی طرح سے کچھ اور لوگ بھی بھاگ رہے تھے، گویا اگر دیر ہوگئی تو شاید ہم مر جائیں گے؟ ہوٹل میں داخل ہوتے ہی اچانک مجھے ایک بہت تیز آواز سنائی دی، مجھے سمجھ نہیں آئی کہ آخر وہ آواز کیا ہے۔ یہ شور کیسا ہے، میں نے لابی میں موجود تمام لوگوں کو ایک لڑکی کی طرف گھورتے ہوئے پایا جس کے منہ، نتھنے، ہونٹ اور دانت لابی کے شیشے کے دروازے سے ٹکڑے ہو گئے۔

میری نظر اس لڑکی کے اونچے اور پتلی ایڑی والی جوتے پر پڑی، جو اس نے پہن رکھی تھی، اس لڑکی نے اپنے چلنے کے انداز کا خیال رکھا، دروازے کے شیشے کو شاید نہیں دیکھا۔ سب لوگ دوسری طرف دیکھ رہے تھے، کیوں کہ وہ نہیں جانتے کہ اپنی ہنسی کو کیسے روکیں۔

سچ پوچھیے مجھے سپاہی کی طرح چلنا اچھا نہیں لگتا جو جب کسی فوجی مشن پر چل رہا ہوتا ہے اور اپنی منزل کی طرف آگے بڑھتا ہے، کسی چیز پر نہیں رکتا اور اس کی طرف نہیں دیکھتا، بلکہ مجھے سیاح کا چلنا پسند ہے جو آہستہ آہستہ چل رہا ہوتا ہے۔

دائیں بائیں دیکھتا ہے، اگر وہ کوئی عجیب منظر دیکھتا ہے، تو وہاں کھڑا ہو جاتا ہے اور اگر وہ کوئی عجیب چیز دیکھے تو اس کی تصویر کشی کرے، اور اگر وہ کسی قدیم آثار سے گزرے تو اس کی تاریخ کے بارے میں پوچھے، تاکہ وہ اس کی سیر سے لطف اندوز ہو اور اس سے فائدہ اٹھائے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ عورت کے چلنے کی مختلف اقسام جو میں نے ذکر کیں، یہ صرف خواتین کے لیے ہیں، مردوں کے لیے یہ ناممکن ہے کہ وہ اس طرح چلیں یا اس کی نقل کریں، کیوں کہ یہ نسوانیت فطری طور پر ودیعت کردہ ہے۔

قوانین اور اصول صرف کتابوں میں ہی ملیں گے

آئین کا لفظ ہمیں صرف سیاستدانوں کے جلسوں میں سننے کو مل رہا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا قول مشہور ہے "معاشرہ کفر پر تو قائم رہ سکتا ہے ظلم پر نہیں"۔ اس ایک قول کے تناظر میں اس وقت پورے پاکستان کا نظام ملاحظہ کر لیجیے تو آپ کو حالات کی خرابی کا ادراک ہو جائے گا۔

"آئین ایک مقدس دستاویز ہے" ہم تقاریر میں نہ صرف اس فقرے کی اکثر گردان سنتے آئے ہیں بلکہ ہمیں نصاب میں بھی یہی تاثر دیا جاتا ہے کہ آئین کوئی ایسی دستاویز ہے جس کے تحت ملک میں انصاف کا بول بالا ہوتا ہے، ظالم کی بیخ کنی کی جاتی ہے، مساوات اور برابری کو عملی سطح پر نافذ کیا جاتا ہے، ہر ادارہ اپنی حدود و قیود میں رہ کر کام کرتا ہے۔ مقننہ، عدلیہ اور انتظامیہ اسی مقدس دستاویز میں تحریر ضوابط کے تحت اپنا اپنا کام احسن طریقے سے کرتے ہیں۔

قائداعظم کے چودہ نکات ہوں ہو پھر قراردادِ مقاصد، آئینِ پاکستان ہو یا پھر وفاق اور اس کی اکائیوں کے حوالے سے اصول و ضوابط، درسی کتب میں تو تفصیلات ازبر کروائی جاتی ہیں لیکن عملی سطح پر ہمیں دور دور تک کوئی تبدیلی قیام پاکستان سے آج تک نظر نہیں آتی۔ ہمیں جو درسی کتب میں آئین ملا، اس میں اقتدار کا منبع عوام تھے۔ لیکن یہ درسی کتب میں ہی کہیں لکھا رہ گیا۔ اور آج حال یہ ہے کہ عوام کا کوئی پرسان حال نہیں۔

عوام پر سب سے بڑا ظلم ہی یہی ہے کہ آئین نے عوام کو جو حقوق دیے ہیں، اشرافیہ ان سے بھی انہیں محروم رکھتی ہے اور پھر آئین کی بالادستی کا نعرہ بھی لگاتی ہے۔ انصاف کا تقاضا تو یہ ہے کہ عوام کو ان کے بنیادی حقوق کی فراہمی یقینی بنانے کے بعد سیاستدان اقتدار کی جنگ پھر جیسے چاہے لڑتے، لیکن یہاں جس کو موقع ملا اس نے عوام کیلیے مشکلات ہی پیدا کیں۔

موجودہ حالات کے تناظر میں آئین کا لفظ ہمیں صرف عدلیہ کی راہداریوں، ایوان کے دریچوں اور سیاستدانوں کے جلسوں میں سننے کو مل رہا ہے۔ پاکستان تحریک انصاف کا دعویٰ ہے کہ انتخابات **90** دن میں کروائیں، آئین یہ کہتا ہے۔ الیکشن کمیشن کہتا ہے ہم نوے دن سے زیادہ میں کروائیں گے، یہ بھی آئین کہتا ہے۔ عدلیہ کہتی ہے ہم اپنا فیصلہ نافذ کروائیں گے، ہمیں آئینی اختیار ہے۔ پارلیمان کا دعویٰ ہے کہ ہم سپریم ادارہ ہیں، ہم پر مرضی کی رائے نہیں تھوپی جا سکتی، یہ ہمارا آئینی استحقاق ہے۔ فوج خاموش ہے، بقول شخصے کہ آئین یہی کہتا ہے۔ لیکن سیاستدان اس ادارے کی خاموشی کو بھی پسند نہیں کرتے اور ان کا بولنا بھی۔ کیوں کہ کچھ کو ان کی خاموشی گوارا ہے کچھ کو ان کا بولنا فائدہ مند ہے۔

ایک عام پاکستانی بھی سیاستدانوں سے یہ سوال کرنا شاید بھول گیا ہے کہ کیا آئین پاکستان صرف اقتدار کی تقسیم کا فارمولہ ہے یا اس سے بڑھ کر ہے؟ ہم یہ سوال کرنا گوارا ہی نہیں کرتے کہ کیا آئین پاکستان کی دستاویز اس لیے مقدس ہے کہ اس میں عوام کو حقوق دیے گئے ہیں یا یہ مل کر بندر بانٹ کے اصول پر ملک کو کھانے کی وجہ سے مقدس دستاویز ہے۔

عوام بنیادی طور پر صرف نعرے لگانے اور وقتی طور پر پروٹوکول لینے پر ہی اکتفا کرتے ہیں (انتخابات کے دوران) ورنہ وہ اپنے سیاستدانوں سے یہ سوال کرنا گوارا نہیں کرتے کہ آپ بے شک عدلیہ و انتظامیہ کے درمیان الیکشن الیکشن کی لڑائی لڑیں، لیکن آئین کے آرٹیکل **25** (الف) میں جو کہا گیا ہے کہ سولہ سال تک کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم ریاست فراہم کرے گی، تو وہ ہمیں کب مہیا کی جائے گی؟ لیکن ہم سوال کرنے والی قوم ہی نہیں۔

اداروں کی لڑائی پر وہ ضرب المثل صادق آتی ہے کہ ہاتھیوں کی لڑائی میں چیونٹی ماری جاتی ہے۔ ہم اپنی عقل سیاستدانوں کی حمایت میں گلے پھاڑنے تک ہی استعمال کرتے ہیں، ورنہ کم از کم ہم تمام اداروں سے اتنا سوال تو کرتے کہ جناب آپ سب آپس میں لڑ لیں لیکن آئین کے آرٹیکل **32** میں جو بلدیاتی اداروں کے فروغ کا وعدہ کیا گیا ہے، اس پر کیوں عمل درآمد نہیں کیا جاتا؟ اور یہی سیاسی جماعتیں ہی بلدیاتی نظام میں کیوں روڑے اٹکاتی ہیں۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ بلدیات میں کسی نہ کسی طرح غریب کی رسائی ممکن ہو جاتی ہے اور یہی اداروں کو اور سیاستدانوں کو گوارا نہیں؟ ہمیں صرف الیکشن کی کھینچا تانی میں الجھا دیا گیا ہے اور عوام بھی نہ تو سیاستدانوں اور نہ ہی اداروں سے یہ سوال کرنا چاہتے ہیں کہ آئین کی شق **37** میں تفصیل سے جو معاشرتی انصاف کا فروغ اور معاشرتی برائیوں کا خاتمہ بیان کیا گیا ہے، کیا اس کی جانب بھی ہمارے رہنما توجہ دے رہے ہیں۔ اس جانب توجہ دینا تو ہمارے رہنماؤں کی سیاست ہی ختم کر دیتا ہے تو بھلا وہ کیوں توجہ دیں گے۔ بس انتخابات کروائیں، پرانے کھانے والوں کو نکالیں کہ نئے کھانے والوں کو موقع ملے۔ کوئی پانچ سال کھاتا ہے کوئی تین سال اور بس۔

پاکستان کا المیہ یہ رہا ہے کہ ہمارے ہاں قراردادِ مقاصد ہو یا بابائے قوم کے اقوال زریں، آئینِ پاکستان ہو یا ادارہ جاتی قواعد و ضوابط، درسی کتب میں پڑھنے کو سب کچھ میسر ہے جب کہ عملی سطح پر اس کا دس فیصد بھی نظر نہیں آتا۔ آئین میں عوام کو کیا حقوق حاصل ہیں، فلاحی ریاست کے کیا خدوخال بیان کیے گئے ہیں، طاقت و اختیار کا اصل منبع کسے قرار دیا گیا ہے، عوامی طاقت کیا ہوتی ہے، عوام کے سامنے حاکم وقت کی اوقات کیا ہے، تعلیم، صحت اور دیگر خدمات عامہ کے شعبہ جات کیسے ریاست کی ذمے داری ہیں؟ ان تمام عوامل کو آئینِ پاکستان سے بھلا دیا گیا ہے اور آئین کی مقدس دستاویز کو صرف اپنے اقتدار کو دوام دینے کیلیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس کے باوجود عوام اپنی دھن میں مگن ہیں، بھنگڑے ڈال رہے ہیں اور خودغرض سیاستدانوں کے حق میں نعرے لگا رہے ہیں۔

تحریر۔۔۔۔۔شاہد کاظمی

امریکہ-ایران جنگ: ٹرمپ کی "پوری قوم کو اڑا دینے" کی دھمکی؛

آئی آر جی سی نے وسیع تر جنگ کا انتباہ دیا

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اتوار کے روز پورے ایران کو تباہ کرنے کی ایک نئی دھمکی جاری کی ہے۔ صدر نے فاکس نیوز کے رپورٹر ٹرے ینگسٹ کو بتایا کہ سوال یہ ہے کہ "اگر اور جب" تہران نے ان کے مطالبات تسلیم نہ کیے تو کیا "پوری قوم کو اڑا دینا" ضروری ہو گا۔ ینگسٹ نے ٹرمپ کے حوالے سے کہا، "بہتر ہے کہ وہ دوستانہ رویہ اختیار کریں۔" ینگسٹ نے مزید کہا کہ صدر نے تین راستے گنوائے: ایران کو صفحۂ ہستی سے مٹا دینا، اسے معاشی طور پر گلنے سڑنے کیلئے چھوڑ دینا، یا کوئی معاہدہ کر لینا۔ ایسا لگتا ہے کہ امریکہ اور ایران کسی معاہدے کے قریب نہیں ہیں، جبکہ ثالثی کرانے والے ممالک پاکستان اور قطر کی قیادت میں کوششیں جاری ہیں۔ ٹرمپ کی جانب سے یہ دھمکی ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ٹرمپ کو ایران جنگ کی وجہ سے مایوس کن پولنگ نتائج کا سامنا ہے۔ فاکس نیوز کے ایک سروے میں پایا گیا کہ ۱ے فیصد امریکیوں کا ماننا ہے کہ ٹرمپ کے پاس اسے ختم کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔

برطانیہ: ایل ملی سیکنڈ کی سافٹ ویئر خرابی کے باعث 2000ر سے زائد پروازیں منسوخ

نئی دہلی (ایم این این): برطانوی تفتیش کاروں نے پایا کہ ایک سافٹ ویئر کی خرابی جو ایک ملی سیکنڈ میں شروع ہوئی، ایئر ٹریفک کنٹرول کی ناکامی کا باعث بنی جس نے بالآخر برطانیہ بھر میں ۲۰۰۰ر سے زیادہ پروازوں کی منسوخی کا سبب بنا۔ ۸ر ستمبر کی اس خرابی نے لاکھوں مسافروں کو متاثر کیا۔ اس نے برطانیہ بھر کے بڑے ہوائی اڈوں پر تاخیر اور منسوخی کا سبب بنی، جس کا اثر برطانیہ اور یو اے ای کے درمیان پرواز کرنے والے مسافروں تک بھی پہنچا۔ برطانیہ کی نیشنل ایئر ٹریفک سروسز (NATS) نے اب اس ناکامی کا سراغ کمپیوٹر کوڈ کے ایک چھوٹے سے حصے سے لگایا ہے۔ NATS کی ابتدائی تحقیقات کے مطابق، مسئلہ نیشنل ایئر اسپیس سسٹم کے ایک چھوٹے سے حصے میں شروع ہوا، جو برطانیہ کے فضائی انتظام کی بنیاد ہے۔ متاثرہ سافٹ ویئر انفرادی طیاروں کو شناختی کوڈ الاٹ کرتا ہے جب عملہ دستی درخواست کرتا ہے۔ یہ کوڈ پروازوں کو ہوا میں آنے کے بعد ریڈار پر شناخت کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ NATS نے کہا کہ وہ ہوائی جہاز کے کوڈ کے لیے دستی درخواست پر کارروائی کر رہا تھا جب سسٹم کو زیادہ ترجیحی سرگرمی سے متعلق پیغام موصول ہوا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس نے عارضی طور پر ہوائی جہاز کے کوڈ کی درخواست کو روک دیا۔

کے ایف سی کی پارکنگ میں بچے کی پیدائش، والدین نے نام 'کرنل کوڈی' رکھ دیا

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ میں ایک خاتون نے ۲۹ر اگست کو کے ایف سی ریسٹورنٹ کی پارکنگ میں اپنے بیٹے کو جنم دیا، جس کے بعد فاسٹ فوڈ چین کے بانی کرنل ہارلینڈ سینڈرز سے متاثر ہو کر والدین نے بچے کا عرفی نام ''کرنل کوڈی'' رکھ دیا۔ خبر رساں ایجنسی ایس ڈبلیو این ایس کے مطابق کیٹی مرفی کے ہاں بیٹے کی پیدائش وورسٹر شائر کے قصبے برومسگروو میں واقع کے ایف سی کی پارکنگ میں ہوئی۔ کیٹی اور ان کے ساتھی اسٹیفن کربی صبح کے وقت اسپتال گئے تھے، جب کیٹی کو زچگی کی تکلیف شروع ہوئی۔ ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد شام ۴ر بجے انہیں گھر جانے کا مشورہ دیا اور کہا کہ بچے کی پیدائش میں ابھی کچھ وقت ہے۔ تاہم درد زہ جاری رہا اور رات ۹ر بجے دونوں نے دوبارہ اسپتال جانے کا فیصلہ کیا۔ اسپتال ان کے گھر سے تقریباً ۳۰ر منٹ کی مسافت پر تھا، لیکن راستے میں کیٹی کو محسوس ہوا کہ بچے کی پیدائش ہونے والی ہے۔ اسٹیفن نے فوری طور پر ایمرجنسی سروسز سے رابطہ کیا اور گاڑی کو ان کے معمول کے کے ایف سی ریسٹورنٹ کی پارکنگ میں روک دیا۔

ایران: ٹرمپ کی دھمکی کے بعد تہران میں حکومت حامی مظاہرہ، لاکھوں کی شرکت

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سات ماہ کی جنگ کے بعد تعطل کو توڑنے کے لیے مزید فوجی کارروائی پر غور کر رہے ہیں، تہران نے ڈونالڈ ٹرمپ کی دھمکی کہ وہ ایران کو تباہ کر سکتے ہیں، کے خلاف حکومت کے حامی ایک بڑا مارچ نکالا۔ کہا جاتا ہے کہ جمعہ کو حکومت کے زیر اہتمام اس مارچ میں لاکھوں ایرانیوں نے شرکت کی، جس میں عوام نے فروری میں امریکہ اور اسرائیل کے حملے کے بعد سے اس طرح کے سب سے بڑے مظاہرے میں ہتھیار اٹھانے کے لیے اپنی تیاری کا عہد کیا۔ واضح رہے کہ یہ اس وقت سامنے آیا ہے جب اقوام متحدہ نے اس ہفتے تہران پر رواں سال کے شروع میں حکومت مخالف مظاہروں کے خلاف کریک ڈاؤن میں انسانیت کے خلاف جرائم کا الزام لگایا تھا جس میں ہزاروں افراد ہلاک ہوئے تھے۔

غزہ: بچوں کے قتل پر اسرائیلی ماڈل کے بیان پر فرانسسکا البانیز کا ردعمل

نئی دہلی (ایم این این): مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں انسانی حقوق کی صورت حال پر اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ فرانسسکا البانیز نے اسرائیلی ماڈل سارائے جیواتی کے فلسطینی بچوں سے متعلق ایک بیان پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ جیواتی نے ایک ٹی وی گفتگو میں کہا تھا کہ اگر کارروائی نہ کی گئی تو ایک بچہ بڑا ہو کر دہشت گرد بن سکتا ہے۔ اس کے جواب میں البانیز نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس' پر لکھا، ''بچے بڑے ہوں گے۔'' اس کے بعد انہوں نے اس دلیل کو ہولوکاسٹ کے دوران بچوں کے قتل کے جواز سے جوڑا۔ جیواتی نے گفتگو میں کہا تھا کہ دنیا بھر میں روتے ہوئے ہر بچے کے لیے انہیں افسوس ہوتا ہے، لیکن ان کے بقول اگر کارروائی نہ کی جائے تو "یہ بچہ بڑا ہو کر دہشت گرد بن جائے گا۔" البانیز نے اسی جملے کو نقل کرتے ہوئے مبہم ارادہ سے کہا کہ ''بچے بڑے ہوں گے'' وہ دلیل بھی تھی جو نازی حکام نے نورمبرگ ٹرائلز کے دوران ہولوکاسٹ میں بچوں کو قتل کرنے کے جواز کے طور پر پیش کی تھی۔ البانیز کا یہ بیان ۱۹ر ستمبر ۲۰۲۶ء کو 'ایکس' پر سامنے آیا۔ انہوں نے جیواتی کے بیان کے جواب میں نازی دور کا حوالہ دیا، تاہم اپنی مختصر پوسٹ میں کسی مخصوص نازی اہلکار یا مقدمے کا نام نہیں لیا۔ نورمبرگ کے بعد ہونے والے مقدمات کے اصل ریکارڈ میں نازی دور میں بچوں کے ساتھ روا رکھے گئے سلوک اور ان سے متعلق پالیسیوں پر تفصیلی عدالتی کارروائیاں موجود ہیں۔ فرانسسکا البانیز اپریل ۲۰۲۲ء میں اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کی جانب سے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں انسانی حقوق کی

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

آخری تاریخ/وقت: 15:00 13.10.2026

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کرتے ہوئے سینئر ڈی ایس ٹی ای/جے اے ٹی، ٹینڈر نوٹس نمبر 433_TELE_JAT_13_26_27 آخری تاریخ/وقت: 13.10.2026 کو 15:00 بجے کے خلاف https://www.ireps.gov.in پر ای۔ٹینڈرس طلب کرتے ہیں۔ بولی دہندہ اپنی اصل/ترمیم شدہ بولیاں صرف آخری تاریخ اور وقت تک ہی پیش کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کیلئے مینوئل تجویز کو نظر انداز کر دی جائیں گی، اور حاصل ہونے والے ایسے کسی بھی مینوئل تجویز کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کے تحت ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف IREPS پورٹل پر دستیاب آن لائن ادائیگی سرگرمیاں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، جمع رسیدیں، FDR وغیرہ کے ذریعہ سے مینوئل ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

معاہدہ کی قسم	کام		
کام کا نام	جموں ڈویژن میں نان۔انٹرلاکڈ ایل سی (لیول کراسنگ) پھاٹکوں پر سی سی ٹی وی کا اہتمام۔		
ٹینڈر تکمیل کی تاریخ	13/10/2026 15:00	ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	21/092026 18:59
اشتہار کی قیمت (روپئے)	35773490.97	ٹی آر اے پی ایس کے مطابق بولی شروعات کی تاریخ	29/09/2026
بیعانہ کی رقم (روپئے)	215500.00	پورا ہونے کی مدت	04 مہینے

ٹینڈر نوٹس نمبر: 33_TELE_JAT_13_26_27 تاریخ: 22.09.2026 — 3290/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

سابق وزیراعظم بورس جانسن کا برطانیہ پر زور: عمران خان کی رہائی کیلئے پاکستان پر دباؤ ڈالا جائے

نئی دہلی (ایم این این): سابق برطانوی وزیراعظم بورس جانسن کا کہنا ہے کہ پاکستان کے معروف کرکٹر اور سابق وزیراعظم عمران خان کو جیل میں "سڑنے" کیلئے چھوڑ دیا گیا ہے۔ جانسن نے برطانوی حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ خان کی رہائی کو یقینی بنانے کیلئے اپنا اثر و رسوخ استعمال کرے۔ اپنے ایک کالم میں، جانسن نے کرکٹر سے سیاست دان بننے والے ۷۳ سالہ لیڈر کے بارے میں بتایا کہ انہیں تین سال سے زائد عرصے سے ۹ بائی ۸ فٹ کی ایک چھوٹی اور کیڑے مکوڑوں سے بھری کوٹھڑی میں قید رکھا گیا ہے، جس میں کوئی کھڑکی نہیں،

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس لیٹر نمبر: 158-2026-27-Sr.DEN-I-FZR مورخہ 21-09-2026

ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ/فیروزپور، بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل عنوان والی کھلی ای۔ٹینڈرز طلب کرتے ہیں، جو www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں اور جن کی ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 12-10-2026 دوپہر 15.00 بجے تک ہے۔ ٹینڈر دہندگان صرف ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک ہی اپنی اصل یا ترمیم شدہ ٹینڈرز پیش کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینوئل آفر منظور نہیں کیے جائیں گے اور موصول ہونے والے کسی بھی مینوئل آفر پر کوئی غور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر رقم فیس اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ہی کر سکیں گے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینوئل بھگتان منظور نہیں کیا جائے گا۔ مزید معلومات کیلئے www.ireps.gov.in پر لاگ ان کریں۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر کیٹیگری	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
19-09-2026	28-09-2026	12-10-2026/15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	158-2026-27 SrDEN-I-FZR	فیروزپور ڈویژن میں سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ/فیروزپور کے دائرہ اختیار علاقہ میں آنے والے نان۔ انٹرلاک لیول۔ کراسنگ گیٹس (10,000 TVU سے 20,000 کے بیچ) پر گیٹ سگنلنگ کیلئے ریلے ہٹ (23 لیول کراسنگ پر) کے بندوبست، ٹائپ پلان نمبر NRHQ-0-97-2017/R1 کے مطابق

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
29519971.98	590400.00	60 دن	08 مہینے

اسی نوعیت کا کام: "پری۔کاسٹ PSC/RCC پینل سے بنا کوئی بھی سٹرکچرل کام۔"

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

3287/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

"جموں ڈویژن میں آٹومیٹک ٹکٹ وینڈنگ مشینوں (ATVM) کے ذریعہ سے ان ریزروڈ ٹکٹ جاری کرنے کیلئے فیسلیٹیٹرز کی تعیناتی کیلئے اشتہار نوٹس"

یہ تقرری مستقل سروس کیلئے نہیں ہے

یہ تقرری پوری طرح کانٹریکٹ (ٹھیکہ) بنیاد پر ہوگی۔ اس تقرری کی بنیاد پر ریلوے سروس میں ایڈجسٹمنٹ، سروس کے ریگولرائزیشن، بونس، ریلوے پاس سہولت یا ریلوے ملازمین کو دستیاب دیگر کسی بھی طرح کی سہولت کا دعوی منظور نہیں ہوگا۔

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، جموں، بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے، عام جنتا سے سربمہر درخواست طلب کرتے ہیں تاکہ جموں ڈویژن کے مختلف سٹیشنوں پر آٹو میٹک وینڈنگ مشین (AVTM) کے ذریعہ سے ان ریزروڈ ٹکٹ جاری کرنے کیلئے فیسلیٹیٹرز کی تعیناتی کی جاسکے۔ یہ ٹھیکہ حقیقی کام شروع ہونے کی تاریخ سے موثر ہوگا اور ایک سال کی مدت کیلئے جائز رہے گا، جسے زیادہ سے زیادہ دو سال تک بڑھایا جاسکتا ہے۔

جموں ڈویژن میں ATVM کے مقامات کی فہرست مندرجہ ذیل مطابق ہے:۔

نمبر شمار	سٹیشن کا نام	سٹیشن کوڈ	سٹیشن کیٹگری	تعینات کئے جانے والے فیسلیٹیٹرز کی تعداد
1.	سرینگر	SINA	NSG-5	02
2.	مکیریاں	MEX	NSG-5	02
3.	دسوا	DZA	NSG-5	02
4.	بنیہال	BAHL	NSG-5	02
5.	اننت ناگ	ANT	NSG-5	02
6.	بڈگام	BDGM	NSG-6	02
7.	بارامولہ	BRML	NSG-6	01
8.	سنگل دان	SGDN	NSG-6	01

نوٹ: درخواست کنندہ کو مندرجہ ذیل ری فنڈایبل سیکورٹی جمع رقم جمع کرنے کیلئے تیار رہنا ہوگا:

● این ایس جی۔ 1 اور این ایس جی۔ 2 کیٹگری کے سٹیشنوں کیلئے -/50,000 روپے

● دیگر سبھی کیٹگری کے سٹیشنوں کیلئے -/25,000 روپے

سیکورٹی جمع رقم درخواست کنندہ کے ذریعہ خود کے بنک کھاتے سے جاری فکسڈ ڈپازٹ رسید (ایف ڈی آر)/فکسڈ ڈپازٹ یا ڈیمانڈ ڈرافٹ کی شکل میں سینئر ڈویژنل فنانس منیجر، جموں کے حق میں جمع کی جائے گی۔ ٹھیکہ کی مدت مکمل ہونے یا اس کے ختم کئے جانے کی صورت میں، اگر کوئی قابل ادا رقم زیر التوا ہوگی تو اس کا ایڈجسمنٹ سیکورٹی جمع رقم سے کیا جائے گا اور باقی رقم درخواست کنندہ کو واپس کر دی جائے گی۔

نمبر شمار	کام کی تفصیلات	کانٹریکٹ پیریڈ	ٹینڈر فارم کی لاگت	ٹینڈر جمع کرنے کی تاریخ
1.	کام کی نوعیت: جموں ڈویژن کے 11 سٹیشنوں پر آٹو میٹک ٹکٹ وینڈنگ مشینوں (ATVM) کے ذریعہ ان ریزروڈ ٹکٹ جاری کرنے کیلئے فیسلیٹیٹرز کو الاٹمنٹ کی بنیاد پر تعینات کرنے کیلئے ٹینڈر۔	ایک سال کیلئے جاری، زیادہ سے زیادہ دو تک بڑھائی جاسکتی ہے	مفت	13-10-2026 کو صبح 10.00 بجے سے دوپہر 14.00 بجے تک

ضروری تاریخیں:

ٹینڈر جاری کرنے کی تاریخ	23-09-2026
ٹینڈر فارم جمع کرنے کی تاریخ اور وقت	13-10-2026 کو (10.00 بجے سے 14.00 بجے تک)
ٹینڈر باکس بند ہونے کی تاریخ اور وقت	13-10-2026 کو 15.00 بجے
ٹینڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت	13-10-2026
دفتر کا پتہ اور ٹینڈر دستاویز دستیابی	درخواست فارم (شرائط اور ضوابط) اتر ریلوے کی ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in پر دستیاب ہے اور اسے 23-09-2026 کو 13.00 بجے سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

نمبر۔ 01/ATVM/JAT/POLICY/2026 مورخہ 22-09-2026

3299/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

جرمنی: الف ایرالپ کی قیادت میں برلن میں بائیں بازو کی جماعت کی شاندار کامیابی

نئی دہلی (ایم این این): جرمنی کے دارالحکومت برلن کے ریاستی انتخابات میں بائیں بازو کی جماعت نے ترکی نژاد انسانی حقوق کارکن الف ایرالپ کی قیادت میں ۲۵.۳ر فیصد ووٹ حاصل کرکے پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ دوسری جانب چانسلر فریڈرک مرز کی قدامت پسند جماعت کو مشرقی ریاست میکلن برگ-فورپومرن میں بدترین انتخابی شکست کا سامنا کرنا پڑا، تاہم مرز نے عہدہ چھوڑنے سے انکار کرتے ہوئے اصلاحات جاری رکھنے کا عزم ظاہر کیا۔ ترکی نژاد انسانی حقوق کی کارکن الف ایرالپ کی قیادت میں جرمنی کی بائیں بازو کی جماعت نے برلن کے ریاستی انتخابات میں حیران کن طور پر پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ اتوار کو حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے ایرالپ نے کہا کہ ووٹروں نے نئی حکومت تشکیل دینے کا واضح مینڈیٹ دیا ہے۔ جرمن سرکاری نشریاتی ادارے اے آر ڈی کے ابتدائی تخمینوں کے مطابق بائیں بازو کی جماعت نے اپنی حمایت تقریباً دوگنی کرتے ہوئے ۲۵.۳ر فیصد ووٹ حاصل کیے، جبکہ چانسلر فریڈرک مرز کی قدامت پسند جماعت سی ڈی یو ۱۹.۱ر فیصد ووٹوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہی۔ دائیں بازو کی جماعت الٹرنیٹو فار جرمنی (اے ایف ڈی) نے ۱۶.۲ر فیصد ووٹ حاصل کئے۔ اتوار کی شب اپنے پرجوش حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے الف ایرالپ نے کہا، ''برلن کے شہریو، آپ کا شکریہ، ہمارے اوپر اعتماد کرنے کیلئے شکریہ۔'' انہوں نے کہا، ''آج ہم نے مل کر تاریخ رقم کی ہے۔'' ایرالپ کے مطابق ووٹروں نے تبدیلی کیلئے واضح مینڈیٹ دیا ہے۔ ان کی انتخابی مہم میں سماجی ناانصافی کے خاتمے اور جرمنی کے دارالحکومت برلن میں زندگی کو زیادہ قابل استطاعت بنانے پر زور دیا گیا تھا۔ ۴۵ر سالہ ایرالپ کا موازنہ نیویارک کے میئر ظہران ممدانی سے بھی کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے ممدانی کے جمہوری سوشلزم کے سیاسی خاکے کو اپنایا ہے، جس کے باعث بعض مبصرین انہیں ''جرمنی کی ممدانی'' بھی قرار دے رہے ہیں۔ حکومت سازی کیلئے اتحادیوں کی ضرورت تو واضح برتری کے باوجود بائیں بازو کی جماعت کو حکومت بنانے کیلئے مزید اتحادیوں کی ضرورت ہو گی، کیونکہ اسے ریاستی پارلیمنٹ میں سادہ اکثریت حاصل نہیں ہوئی۔ ابتدائی تخمینوں کے مطابق مرکز سے بائیں جانب کی سوشل ڈیموکریٹک پارٹی (ایس پی ڈی)، جس نے ۱۲.۱ر فیصد ووٹ حاصل کئے، اور ماحول دوست گرینز، جنہیں ۱۴.۵ر فیصد ووٹ ملے،

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

اسلام کے تئیں غلط فہمیاں:
کیا ہم خود اسلامی تعلیم سے آگاہ ہیں؟

تحریر ----
محمد اسمعیل خان

بعض حلقوں کی جانب سے وقتاً فوقتاً دینی اصطلاحات کو غلط سیاق و سباق کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔ دینی تعلیم کیا ہے اس کی صحیح جانکاری سے ہی غلط فہمیاں دور کی جاسکتی ہیں۔

بعض حلقوں کی جانب سے وقتاً فوقتاً دینی اصطلاحات کو غلط سیاق و سباق کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔ دینی تعلیم کیا ہے اس کی صحیح جانکاری سے ہی غلط فہمیاں دور کی جاسکتی ہیں۔

انسان کی ایک کمزوری یہ ہے کہ جو بات اس سے بار بار کہی اور دہرائی جاتی ہے، وہ اس کا یقین کر لیتا ہے، خواہ وہ بات کتنی ہی خلاف واقعہ کیوں نہ ہو۔ اس کی ایک مثال ''جہاد'' کے عنوان سے پھیلائی جانے والی غلط فہمیاں ہیں، جو ایک ملی تنظیم کے سربراہ کے بیان کے پس منظر میں میڈیا کا موضوع بن گئی ہے۔ مغربی ملکوں نے اپنے ظلم وزیادتی پر پردہ رکھنے اور اسلام کو بدنام کرنے کیلئے ''جہاد'' کو ''دہشت گردی'' (Terrorism) کے ہم معنی قرار دے دیا ہے اور پوری دنیا میں اسلام کے خلاف دہشت گردی کو عنوان بنا کر مہم چلائی جارہی ہے۔ اسرائیل جو ہے وہ فلسطین کی زمین پر قابض ہے، فلسطینی تارکین کو اپنے گھر واپسی کے حق سے محروم رکھ رہا ہے، اور خود یہودی بستیاں بسا رہا ہے، اسرائیل کا موجودہ وزیر اعظم بنجامن نتن یاہو خوں آشام طبیعت کا انسان ہے اور اس نے نہتے عربوں کا قتل عام کیا ہے۔ اس کے باوجود اسے دہشت گرد نہیں کہا جاتا اور فلسطینی جب ان مظالم کے خلاف جدوجہد کرتے ہیں تو ان کی مدافعانہ کارروائیوں کو دہشت گردی سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

خود ہمارے ملک ہندوستان میں جن طاقتوں نے علانیہ بابری مسجد کو شہید کیا، عدالتی احکام کی خلاف ورزی کی، بھاگلپور، میرٹھ اور مختلف علاقوں میں مسلمانوں کا قتل عام کیا، اور گجرات میں منصوبہ بند طریقہ پر مسلمانوں کی جان و مال کو تباہ کیا، وہ دہشت گرد نہیں کہلاتے اور اگر مسلمانوں کی طرف سے کسی ردِ عمل کا اظہار ہو تو اسے دہشت گردی کا نام دیا جاتا ہے۔ انڈونیشیا میں مشرقی تیمور کے علاحدگی پسندوں نے شورشیں برپا کیں تو انہیں دہشت گرد نہیں کہا گیا اور انڈونیشیا کو اس بات پر مجبور کر دیا گیا کہ وہ اس خطہ کو آزاد کر دے، اسے دہشت گردی نہیں سمجھا گیا، سوڈان میں جنوبی علاقے کے عیسائی آمادۂ بغاوت تھے تو اس کو جنگ آزادی کا نام دیا گیا، روس سے متعدد عیسائی ریاستوں نے اپنی علاحدگی کا اعلان کیا، تو ان کے اس حق کو تسلیم کیا گیا؛ لیکن چیچنیا میں جب عوامی انتخاب کے ذریعہ ایک مسلم ملک وجود میں آیا تو اسے دہشت گرد کہا گیا اور پورا مشرق و مغرب مخالفت پر کمربستہ ہو گیا بالآخر قطعاً ظالمانہ طریقہ پر اس مملکت کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیا گیا۔

مغرب کی سامراجی طاقتوں اور ہندوستان کی شدت پسند تنظیموں نے دہشت گردی کا عجیب پیمانہ مقرر کیا ہے جس میں ایک ہی عمل کہیں ''دہشت گردی'' قرار پاتا ہے اور کہیں ''حق مدافعت'' اور اسلام کو مزید بدنام کرنے کے لئے ''جہاد'' کو بھی دہشت گردی سے مربوط کر دیا گیا ہے۔ اس پس منظر میں یہ بات ضروری ہے کہ ہم جہاد کے صحیح مفہوم کو سمجھیں اور ان حالات اور مواقع کو سامنے رکھیں جن میں جہاد کی اجازت دی گئی۔

عربی زبان میں ''جَہد'' (ج کے زبر کے ساتھ) کے معنی طاقت کے ہیں اور جُہد (ج کے پیش کے ساتھ) کے معنی مشقت کے ہیں۔ جہاد، ظلم کا مقابلہ کرنے کیلئے اپنی پوری طاقت استعمال کرنے اور اس راہ میں ہونے والی مشقتوں کو انگیز کرنے کا نام ہے، گویا جہاد ایک وسیع مفہوم کی حامل اصطلاح ہے، جس کا مقصد عدل قائم کرنے کی کوشش و کاوش ہے۔ جہاد کے مختلف وسائل و ذرائع ہیں، زبان و بیان بھی جہاد کا ایک ذریعہ ہے، اسی لئے رسول اللہ ﷺ نے ظالم بادشاہ کے سامنے انصاف کی بات کہنے کو سب سے افضل جہاد قرار دیا۔ (ابن ماجہ: ۴۰۱۱)
جہاد کا ایک ذریعہ اس زمانہ میں قلم بھی ہے؛ بلکہ یہ نہایت مؤثر ذریعہ ہے، کوئی مسلمان اپنا قلم ظلم کو روکنے اور دین کی حفاظت و اشاعت کے لئے وقف کر دے تو یہ بھی جہاد میں شامل ہے۔

آج کل دوسرے ذرائع ابلاغ بھی کسی فکر کی ترویج و اشاعت اور اس کے غلبہ کے لئے نہایت مفید اور مؤثر ہیں اور یہ بھی معنوی جہاد میں شامل ہیں۔
جہاد کی آخری صورت ''جہاد بالسیف'' ہے، یعنی ظالموں کے خلاف طاقت کا استعمال؛ لیکن اس کے لئے کچھ شرطیں اور تفصیلات ہیں، ایسا نہیں ہے کہ کسی مسلمان کی نظر جس غیر مسلم پر پڑ جائے، یا جو غیر مسلم اس کی گرفت میں آجائے وہ اس کا کام تمام کر دے، یہ جہاد نہیں بلکہ فساد ہے۔ جہاد کے سلسلہ میں قرآن نے واضح طور پر بتایا ہے کہ جو لوگ تم کو مرنے اور مارنے کے درپے ہوں، تم بھی ان سے جہاد کرو۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:
''اور اللہ کی راہ میں ان سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں (ہاں) مگر حد سے نہ بڑھو، بیشک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔'' (البقرہ: ۱۹۰) اس آیت میں دو باتیں بتائی گئی ہیں، اول یہ کہ جہاد کا آخری درجہ جسے قرآن مجید میں قتال سے تعبیر کیا گیا ہے، ان لوگوں سے ہے، جو مسلمانوں سے برسرِ پیکار ہوں۔ جن کی مسلمانوں کے ساتھ صلح ہو، جیسا کہ بھارت میں تمام قومیں ایک معاہدہ کے تحت رہتی ہیں، ان سے قتال کا حق نہیں ہے۔ ایک اور موقع پر قرآن مجید نے اس حکم کو بہت ہی وضاحت کے ساتھ ذکر کیا ہے، ارشاد ہے: ''اللہ تعالیٰ تم کو ان لوگوں کے ساتھ حُسن سلوک اور انصاف کا برتاؤ کرنے سے منع نہیں کرتے، جنہوں نے دین کے معاملہ میں تم سے لڑائی نہیں کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نہیں نکالا، یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔'' (الممتحنہ: ۸) یہ آیت صاف طور پر بتاتی ہے کہ جہاد کا حکم ان لوگوں سے ہے، جو مسلمانوں سے آمادۂ جنگ ہوں۔

اوپر جس آیت کا ذکر ہوا ہے، اس میں دوسری اہم بات یہ فرمائی گئی ہے کہ اسلام حالتِ جنگ میں بھی اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ مسلمان اخلاق اور انسانیت کی حدود کو پھلانگ جائیں، اسی کو قرآن مجید نے ''اعتداء'' یعنی ''زیادتی'' سے تعبیر کیا اور کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتے۔ علامہ ابن کثیرؒ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ اور حسن بصریؒ وغیرہ سے اس کی تشریح میں نقل کیا ہے کہ اس حکم میں زیادتی کرنے سے مراد دشمن کا مُثلہ کرنا، عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کو قتل کرنا، مذہبی شخصیتوں کا قتل کرنا اور درختوں کا جلانا شامل ہے۔ (تفسیر ابن کثیر: ۱/۲۶۶) رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے بھی منع فرمایا کہ کسی انسان کو جلانے کی سزا دی جائے۔ مسلمانوں نے ہمیشہ اس ہدایت کو ملحوظ رکھا ہے۔

افسوس کہ دروغ گو ذرائع ابلاغ نے جہاد کے وسیع مفہوم کو صرف قتال میں محدود کر دیا ہے اور اسلام کی ایسی تصویر کھینچی گئی ہے، جس میں رواداری، تحمل، قوتِ برداشت اور دیگر اہل مذہب کے ساتھ حسن سلوک کی کوئی گنجائش ہی نہ ہو؛ بلکہ وہ چاہتا ہو کہ ہر ''غیر مسلم'' کو تہ تیغ کر دے۔ یہ لفظ جہاد کی نہایت ہی غلط اور خلافِ واقعہ توضیح ہے، جو اسلام کے سر ڈال دی گئی ہے یعنی جس کا اسلام سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ بہ حیثیت مجموعی غیر مسلموں کے تین طبقے ہیں، ایک تو وہ غیر مسلم جو مسلم ممالک میں آباد ہوں، ان کو ''ذِمی'' یا ''اہل ذِمہ'' کہا جاتا ہے، دوسرے وہ غیر مسلم جن کے ساتھ اقتدار میں شرکت اور بقاء باہم کے اُصول پر مسلمان ایک ملک میں رہتے ہیں، اس طرح کے غیر مسلموں کے لئے فقہاء کے یہاں ''معاہد'' کی تعبیر ملتی ہے، یعنی وہ شخص جس سے عہد ہو چکا ہے، ان دونوں سے جہاد نہیں ہے؛ بلکہ رسول اللہ ﷺ نے ان کی جان و مال کو مسلمانوں ہی کی جان و مال کی طرح قابل احترام قرار دیا ہے: ''دمائھم کدمائنا وأموالھم کأموالنا'' ہاں اگر یہ مسلمانوں پر زیادتی کریں تو اپنی مدافعت کرنا اور قانون کے دائرہ میں رہتے ہوئے ان سے ظلم کا بدلہ لینا جائز ہے۔ کہنے کی ضرورت نہیں کہ دنیا کے ہر قانون میں انسان کے لئے اس حق مدافعت کو تسلیم کیا گیا ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلمان خود جہاد کی حقیقت سے واقف ہوں، اس بات کو جاننے کی کوشش کریں کہ جہاد کیا ہے؟ جہاد کن قوموں سے ہے؟ اور جہاد کا موقع و محل کیا ہے؟ تاکہ اسلام کے بارے میں جو غلط فہمیاں پیدا کی جارہی ہیں اور جو زہر لوگوں کے ذہن میں بھرا جارہا ہے، وہ پوری بصیرت کے ساتھ اس کا جواب دے سکیں اور لوگوں کو زہر کا تریاق فراہم کر سکیں۔ افسوس کہ اسلامی لٹریچر سے بے توجہی اور اسلام کے بارے میں حد درجہ ناآگہی کی وجہ سے ہمارا یہ حال ہو گیا ہے کہ ہم دوسرے کی غلط فہمی تو کیا دور کرتے کہ خود ہی ان پروپیگنڈوں سے متاثر اور مرعوب ہوئے جاتے ہیں اور خود ہمارا ذہن شکوک و شبہات کی تاریکی میں بے سمت ہوا جاتا ہے۔

وطن سرینگر

خواتین کو برابری کا درجہ دینا وقت کی مانگ

جیسے جیسے ہندوستان معاشی طور پر ترقی کر رہا ہے، ملک سے خواتین کو بااختیار بنانے کی سمیت سماجی اور انسانی ترقی پر زیادہ توجہ دینے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے "خواتین اور لڑکیوں کے انسانی حقوق کی وکالت، امتیازی طرز عمل کا مقابلہ کرنا اور ان کرداروں اور دقیانوسی تصورات کو چیلنج کرنا جو عدم مساوات اور اخراج پیدا کرتے ہیں"۔ خواتین کو بااختیار بنانا صنفی مساوات کے حصول کے لیے ایک اہم پہلو ہے، جہاں مرد اور عورت دونوں کو تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، معاشی شراکت اور ذاتی ترقی کے لیے یکساں اختیارات اور مواقع حاصل ہیں۔

جبکہ اسکینڈینیوین ممالک جیسے کہ آئس لینڈ، سویڈن، فن لینڈ اور ناروے نے صنفی فرق کو کم کرنے میں پیش رفت کی ہے، مشرق وسطیٰ، جنوبی ایشیا اور افریقہ میں اہم معاشی اور سماجی تفاوتیں گہری ہیں۔ خواتین کو بااختیار بنانے کی طرف ہندوستان کے سفر میں اونچ نیچ کا حصہ ہے۔ اس نے بین الاقوامی کنونشنوں کی توثیق کر کے اور صنفی عدم مساوات کو ختم کرنے کے لیے گھریلو پالیسیاں تشکیل دے کر فائدہ اٹھایا ہے۔ حکومت نے بین الاقوامی ایجنسیوں کے لیے ریاستی حکومتوں، مقامی غیر سرکاری تنظیموں اور پرائیویٹ کارپوریشنوں کے ساتھ مل کر مختلف سماجی و اقتصادی پس منظر سے تعلق رکھنے والی خواتین کی مدد کے لیے بہت سے منصوبوں پر کام کرنے کی جگہ بنائی ہے۔ ان کوششوں کے باوجود، صنفی مساوات کے عالمی سروے میں ہندوستان کی درجہ بندی میں گزشتہ برسوں میں خاطر خواہ بہتری نہیں آئی ہے۔

ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 14 سے 16 کے تحت مردوں اور عورتوں کے مساوی حقوق متعین کیے گئے ہیں، جو 26 جنوری 1950 کو نافذ ہوا تھا۔ جنس کی بنیاد پر امتیازی سلوک سختی سے ممنوع ہے۔ 1947 میں ہندوستان کی آزادی کے دوران ہندوستانی خواتین کو عالمی حق رائے دہی حاصل ہوا، اس سے بہت پہلے کہ کئی مغربی ممالک نے خواتین کو ووٹ کا حق دیا تھا۔ ہندوستان جدید تاریخ کا دوسرا ملک تھا جس نے 1966 میں ایک خاتون رہنما، اندرا گاندھی کو، ایک اور جنوبی ایشیائی ریاست، سری لنکا، نے 1960 میں سریماوو بندارنائیکے کو منتخب کیا۔

نئی دہلی نے خواتین کے خلاف امتیازی سلوک کو ختم کرنے کے لیے کلیدی بین الاقوامی کنونشنوں کی توثیق کرنے کے لیے بھی ٹھوس کوشش کی ہے۔ یہ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (ILO) کا بانی رکن ہے اور اس نے 47 کنونشنز اور ایک پروٹوکول کی توثیق کی ہے۔[4] اس نے 1980 میں خواتین کے خلاف تمام قسم کے امتیازی سلوک کے خاتمے کے کنونشن پر دستخط کیے (CEDAW)[5] اور 1993 میں کچھ تحفظات کے ساتھ اس کی توثیق کی۔ اس نے ابھی CEDAW کے اختیاری پروٹوکول اور خواتین، امن اور سلامتی سے متعلق قومی ایکشن پلان کی توثیق کرنی ہے۔ ملک کے اندر، جہیز کی ممانعت ایکٹ، 1961 اور گھریلو تشدد سے خواتین کے تحفظ کا ایکٹ، 2005 نافذ کیا گیا ہے تاکہ جہیز اور گھریلو تشدد کی مثالوں کو جرم قرار دیا جائے۔ حکومت نے نجی شعبے کے لیے 2017 میں میٹرنٹی بینیفٹ ایکٹ کے تحت زچگی کی چھٹی کو 12 ہفتوں سے بڑھا کر 26 ہفتے کر دیا۔

جاری۔۔۔

جنت کی وادی میں جرائم کا بازار!

تحریر۔۔۔۔۔۔۔۔۔گلفام بارجی
بارجی ہارون سرینگر

جنت بینظیر کہلانے والی وادی کشمیر میں ہر گزرتے دن کے ساتھ جرائم میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ یہ جرم چاہے کسی بھی نوعیت کا ہو جرم آخر جرم ہی ہوتا ہے۔ یہاں ہمیں آئے روز یہ خبریں پڑھنے اور سننے کو ملتی ہیں کہ فلاں جگہ بیٹے نے باپ کو مار ڈالا یا بیٹے نے ماں کو مار ڈالا۔ بھائی نے بھائی کا قتل کر ڈالا یا دیور نے بھابی کو ابدی نیند سلا دیا۔ اس کے علاوہ وادی کشمیر سے ہی دیگر دل دہلانے اور گھناؤنے جرائم کی خبریں آئے دن ہمیں سننے اور پڑھنے کو ملتی ہیں ان خبروں کو سنکر یا پڑھکر انسان کی روح کانپ اٹھتی ہے۔ ایک دور میں اسطرح کی خبریں دنیا کے دیگر ممالک سے موصول ہوا کرتی تھیں لیکن زمانہ تیز رفتاری سے بدلتا گیا اب یہ دردناک۔ دل دہلانے اور گھناؤنی خبریں ہمیں اس جنت بینظیر کہلانے والی وادی کشمیر سے آئے روز سننے اور پڑھنے کو ملتی ہیں جس وادی کو صوفیوں۔ اولیاؤں اور ریشیوں کی سرزمین کہتے ہیں۔ دراصل زمانہ بدلا نہیں انسان اور اس کا ذہن بدل گیا ہے۔ اگر انسان اور اس کا ذہن بدلا نہیں ہوتا تو ایک درندہ صفت شیطانی ذہن رکھنے والا انسانی شکل میں حیوان ایک جوان سال لڑکی کو قتل کر کے اس کی لاش کو بے دردی کے ساتھ ٹکڑے ٹکڑے نہیں کرتا۔ ایک جنگلی جانور نما بیٹا اپنی اس ماں کو ابدی نیند نہیں سلاتا جس ماں نے اسے نو ماہ اپنی کوکھ میں رکھ کر ہر طرح کی سختی کو برداشت کر کے اسے جنم دیکر اور ہر طرح کی پرورش کر کے بڑا کیا اس امید کے ساتھ کہ کل میرا بیٹا میرا سہارا بنے گا لیکن دنیا سے بیخبر بیچاری اس ماں کو کیا معلوم کہ یہی بیٹا کل اس کا قاتل ثابت ہوگا۔

حدیث نبویؐ ہے کہ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے لیکن یہی بیٹا اس جنت کو کس طرح جہنم میں بدل دیتا ہے یہ اب یہاں کی روز کی کہانی بن گئی ہے۔ ان جرائم کو انجام دینے والے درندوں کی اکثر یہی کہانی ہوتی ہیکہ ان درندی کو منشیات کی لت لگ چکی تھی۔ وادی کشمیر جسے جنت بینظیر بھی کہا جاتا ہے منشیات فروشوں کی آماجگاہ بن چکی ہے یہاں کا نوجوان منشیات کی اس لت میں بری طرح سے پھنستا جا رہا ہے۔ جس نوجوان کو منشیات کی لت لگ چکی ہے اس نوجوان کو چھوٹے بڑے کی تمیز نہیں ہیا اور نا ہی ماں باپ۔ بھائی بہن یا بھابی کے عزت کی کوئی پرواہ ہے۔ اگرچہ جموں و کشمیر پولیس ان منشیات فروشوں پر اپنا شکنجہ مضبوط کرتا جا رہا ہے اور آئے دن جموں و کشمیر کے کسی نہ کسی علاقے سے ان بے ضمیر منشیات فروشوں کو پکڑ کر سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیتے ہیں حتیٰ کہ ان منشیات فروشوں میں خواتین بھی شامل ہیں تاہم ہمارے سماج میں کئی ایسے لالچی اور خودغرض عنصر بھی موجود ہیں جو چہروں سے بالکل معصوم دکھتے ہیں ان بے ضمیر منشیات فروشوں کی پشت پناہی کر رہے ہیں۔ پولیس کے پاس کوئی جادوئی علم تو ہے نہیں کہ وہ ان بے ضمیر منشیات فروشوں کو اس جادوئی علم سے قابو کر سکیں البتہ عوام کا فرض بنتا ہیکہ وہ از خود ان عنصر کی نشاندہی کریں جو ہمارے سماج کو کھوکھلا کرنے پر تلے ہوئے ہیں اور اور ان کے بارے میں پولیس کو آگاہ کریں۔ جب تک نہ ہم اس منشیات کی بدعت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے پولیس کو اپنا تعاون فراہم نہیں کریں گے تب تک ہمارے نوجوان منشیات کا شکار ہوتے رہیں گے اور گھناؤنے جرائم پیش آتے رہیں گے۔

حالیہ پارلیمنٹ سیشن کے دوران (NDDTC) TreatmentDependenceDrugNational Center نے ایک سوال کے جواب میں انکشاف کیا کہ جموں و کشمیر میں ایک میلین افراد نشے کے عادی بن چکے ہیں جو ہم سب کے لئے لمحہ فکریہ ہے؟ کیا ہم اس بات سے بے خبر ہیں کہ ہمارے محلے۔ ہمارے گاؤں یا ہمارے آس پڑوس میں کون سے نوجوان نشے کے عادی بن چکے ہیں؟ کیا ہمارا فرض نہیں بنتا ہیکہ ہم اپنے محلے۔ اپنے گاؤں یا اپنے آس پڑوس میں نظر رکھیں؟ ہاں یہ بات بھی صحیح ہے کہ جب ہم اپنے آس پڑوس کے نشے کے عادی نوجوانوں کے بارے میں ان کے والدین سے شکایت کرتے ہیں تو کچھ ایسے بھی جاہل والدین ہوتے ہیں جو اپنے بچوں کو سدھارنے اور نصیحت کرنے کے بجائے شکایت کنندہ گان پر ہی ٹوٹ پڑتے ہیں اور انہیں برا بھلا کہتے ہیں جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ نشے کے عادی ان کے بچے بلا کسی خوف و ڈر منشیات کا کھلے عام استعمال کرتے ہیں جو پورے سماج کے لئے نقصان دہ چیز ہے۔ منشیات فروشوں کے خلاف جس محنت اور لگن سے جموں و کشمیر پولیس دن رات کام کر رہی ہے اس کام کے لئے جموں و کشمیر پولیس واقعی قابل تعریف ہے۔ اس بات سے ہم بخوبی واقف ہیں کہ گزشتہ کئی برسوں سے وادی میں جتنے بھی چھوٹے بڑے جرائم کے معاملے پیش آئے اور ان جرائم کو انجام دینے والے افراد کو جموں کشمیر پولیس نے بالکل کم وقت میں طشت از بام کر کے سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا۔ میری ذاتی سوچ یہ ہیکہ وادی میں منشیات کے پھیلاؤ کی سب سے بڑی وجہ والدین کا اپنے بچوں کی طرف وقت پر توجہ نہ دینا۔ ان کی ہر فرمائش کو پورا کرنا۔ ضرورت سے زیادہ لاڑ پیار کرنا اور ضرورت سے زیادہ جیب خرچہ دینا یہاں تک کہ موبائل فون کے غلط استعمال سے بھی بچہ بگڑنے کا اندیشہ رہتا ہے۔ اس بات کا مشاہدہ آپ لوگوں نے بھی کیا ہوگا کہ آجکل کے نوجوانوں میں قوت برداشت کا فقدان ہے چھوٹے بڑے کی تمیز نہیں رہی ان میں۔ شرم و حیا اور اپنے سے بڑوں کی عزت کرنا تو بہت دور کی بات ہے۔

بچے کی پہلی تربیت گاہ اس کا گھر ہوتا ہے اور اس گھر میں جس تربیت سے بچے کو پال پوس کر بڑا کیا جائے گا وہی تربیت بڑا ہو کر بچے کے کام آئے گی۔ اگر تربیت صحیح ہوگی تو بچہ اپنیلئے۔ اپنے والدین۔ اپنے خاندان اور دوسروں کے لئے باعث راحت ثابت ہوگا اور اگر غلط تربیت میں پرورش ہوئی ہوگی تو یہی بچہ پورے سماج کے لئے باعث زحمت ثابت ہوگا اور یہی بچے جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی غلط کاموں میں لگ جاتے ہیں۔ منشیات کی لت جیسی لعنت بھی ان ہی جیسے نوجوانوں کو اپنی لپیٹ میں لیلیتی ہے۔ وقت کی اہم ضرورت ہیکہ والدین اپنے بچوں کی پرورش اسطرح کریں کہ کل یہ بچے جوان ہو کر دوسروں کے لئے مشعل راہ ثابت ہوں۔ اس کے علاوہ مسجد کمیٹیاں۔ محلہ کمیٹیاں اور دیگر لوگ رضاکارانہ طور پر منشیات کے خلاف کام کریں اور جنت بینظیر وادی کشمیر کو منشیات سے صاف و پاک رکھنے میں جموں و کشمیر پولیس کی مدد کریں اور ساتھ ہی ساتھ آئمہ مساجد کی بھی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ منشیات کے خلاف وعظ و تبلیغ کریں تب جا کے ہم جنت کہلانے والی اس وادی سے جرائم کے بازار کو کسی حد تک بند کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ انشاء اللہ۔

کچھ بھی کر! فیس بک پر ڈال

ازقلم۔۔۔۔۔فاضل شفیع فاضل

فیس بک ایک آن لائن سوشل میڈیا ویب سائٹ ہے جس کا آغاز فروری 2004 میں کیا گیا۔ شروعات میں فیس بک کی سائٹ محض یہ کالج تک محدود تھی لیکن کچھ ہی مدت میں فیس بک سائٹ کو پوری دنیا کی پذیرائی مل گئی۔ یہ ایک ایسی آن لائن سوشل میڈیا سائٹ ہے جس میں ہم ایک دوسرے سے جب چاہے اور جب مرضی رابطے میں رہ سکتے ہیں اور اپنی تصاویر اور ویڈیوز شیئر کر سکتے ہیں۔ فیس بک پر ہر ماہ 2.5 بلین تصاویر اپلوڈ ہوتی ہیں۔ فیس بک دنیا کا مقبول ترین سوشل میڈیا نیٹ ورک ہے۔ آپ کو یہ جان کر حیرانی ہوگی کہ فیس بک کو روزانہ استعمال کرنے والے صارفین کی تعداد 2 ارب ہے۔ کوئی ہی فرد ایسا ہوگا جو آج کی تاریخ میں فیس بک کا استعمال نہ کرتا ہو۔ فیس بک کی ایجاد سے لوگ ایک دوسرے کے قریب تو آ گئے لیکن اس کی وجہ سے صارفین ناخوش اور حسد کی عادت میں مبتلا ہو کر ذہنی تناؤ کا شکار ہو گئے۔ یونیورسٹی آف کوپن ہیگن کی جانب سے کی گئی ایک تازہ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ جو لوگ سوشل میڈیا (فیس بک) استعمال کرتے ہوئے ایک ہفتے کی بریک لیتے ہیں وہ اپنی زندگی سے زیادہ خوش ہونے کے ساتھ ساتھ زیادہ ترقی کرتے ہیں جبکہ فیس بک استعمال کرنے والوں میں ناخوش رہنے کا رجحان زیادہ پایا گیا۔

اگر بات ریاست جموں و کشمیر کی کی جائے تو پچھلے چند سالوں سے یہاں فیس بک کا استعمال عجیب و غریب انداز سے ہو رہا ہے۔ ایسے ایسے ویڈیوز یا پوسٹس دیکھنے کو ملتے ہیں کہ انسان کا سر شرم سے جھک جاتا ہے۔ شوہر اور بیوی کے نجی مسائل کو فیس بک پر ویڈیو کی صورت میں اپ لوڈ کیا جاتا ہے اور لوگوں سے رائے طلب کی جاتی ہے۔ صارفین شوہر یا بیوی میں سے کسی ایک کو یا دونوں کو اپنی تنقید کا نشانہ بنا کر ان کی خوب خبر لیتے ہیں۔

بات اتنی ہی نہیں اب تو فیس بک ہمارے مولویوں کے لئے ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں وہ پیسے کمانے کے ساتھ ساتھ فرقہ پرستی کو عروج دینے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑتے۔ ایسے ایسے بیسود مسائل کا ذکر چھیڑتے ہیں اور ایک دوسرے کو تنقید کا نشانہ بنا کر اپنے اپنے پیروکاروں کو کام پر لگاتے ہیں۔ مختلف فرقوں سے وابستہ صارفین پھر مولویوں کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے کو گالی گلوچ دے کر اپنے اپنے فرقہ کو درست ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور ایسی ویڈیوز آگ کی طرح پھیلائی جاتی ہیں۔

فیس بک واحد جگہ ہے جہاں آپ کے درد کو بھی لائک کیا جاتا ہے۔ ایک ایسی جگہ جہاں کسی کے درد کا تماشہ بنا دیا جاتا ہے۔ آج کل یہ بخوبی دیکھا جا سکتا ہے کہ روز بروز فیس بک پر دل دہلا دینے والی ویڈیوز اپ لوڈ کی جاتی ہیں مثلاً کسی جگہ حادثہ ہو جاتا ہے، تو سب سے پہلے حادثے کو کیمرے میں قید کیا جاتا ہے۔ کوئی انسان موت اور زندگی کی کشمکش میں مدد کے لیے فریاد کرتا رہتا ہے لیکن مدد کرنے سے پہلے اس کی ویڈیو بنائی جاتی ہے اور فیس بک پر اپلوڈ کی جاتی ہے۔ اتنا ہی نہیں انسان کا ضمیر اس قدر مر چکا ہے کہ فیس بک پر شہرت حاصل کرنے کے لیے اب مردوں کو بھی بخشا نہیں جاتا! دنیا سے چھوڑ کر جانے والے عزیز نوجوانوں، بہنوں اور بیٹیوں کی تصاویر اور ویڈیوز کو ان کے اہل خانہ کی اجازت کے بغیر فیس بک پر اپ لوڈ کیا جاتا ہے۔ دراصل جب سے فیس بک نے Monetization کا عمل شروع کیا ہے یعنی فیس بک چینل یا پیج سے پیسے کمانے کا ایک طریقہ کار، تب سے ایسی چیزوں میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ خواہ کسی کا جنازہ ہو، کسی کی شادی ہو، کوئی شراب پی کر پکڑا گیا ہو، کوئی چوری کی واردات میں پھنس گیا ہو، یہاں تک کہ لحد میں ڈالتے وقت مردے کی بھی ویڈیو بنا کر فیس بک پر اپ لوڈ کی جاتی ہے۔

فیس بک کی وجہ سے سب سے زیادہ نقصان یہاں کی صحافت کو پہنچا ہے۔ ہاتھ میں مائیک لے کر کوئی بھی شخص اپنے نام کے آگے فیس بک پر Jouranlist لکھ دیتا ہے اور بہت دفعہ جعلی اور غیر مستند خبروں کو آگ کی طرح پھیلانے میں ان لوگوں نے اچھا خاصا کردار نبھایا ہے۔ فیس بک پر سب سے بڑی فوج خود ساختہ صحافیوں کی ہے، جو اسے ایسی ویڈیوز اپلوڈ کرتے رہتے ہیں جن کا صحافت سے دور دور تک کا واسطہ نہیں رہتا اور لوگوں کو ان ویڈیوز کو شیئر کرنے کی تلقین کرتے رہتے ہیں۔ دراصل ان کا مقصد صحافت نہیں بلکہ خود کو اور اپنے پیج یا چینل کو پروموٹ کرنا ہے، جو بعد میں ان کی کمائی کا ایک ذریعہ بن سکتا ہے۔ کچھ صحافی حضرات کسی کہانی کو لے کر زور زور سے روتے بھی ہیں کیونکہ رونے والی ویڈیوز سب سے زیادہ شیئر ہوتی ہیں اور ایسی ویڈیوز پر اچھی خاصی views بھی ملتی ہیں۔

بات یہاں ختم نہیں ہوتی، دین کے نام پر لوگوں کو بیوقوف بنانا اب عام سی بات ہو گئی ہے۔ کبھی روٹی پر اللہ کا نام، کبھی تربوزے پر تو کبھی آم پر، اسی طرح بادل میں اڑتا ہوا گھوڑا دکھانا، چاند پر خانہ کعبہ کی تصویر دکھانا وغیرہ وغیرہ اور پھر اللہ کا واسطہ دے کر ان ویڈیوز کو زیادہ سے زیادہ شیئر کرنے کی تلقین کرنا محض ایک جھوٹی ترکیب کے سوا کچھ نہیں۔ یہ ویڈیوز کو edit کر کے ایک نیا فرضی ویڈیو بنا کر پیسے کمانے کے طریقے ہیں۔ یہاں پوسٹ یا ویڈیو کو دیکھنے سے پہلے ہی شیئر کیا جاتا ہے اور اس میں یہاں کی تعلیم یافتہ عوام بھی شامل ہے۔

سماج کے ناقص انسانوں کو بھی بخشا نہیں جاتا۔ محض صارفین کی تفریح کے لیے سیدھے سادے اور ذہنی مرض میں مبتلا لوگوں کا ویڈیو بنا کر فیس بک پر ڈالا جاتا ہے اور اس طرح ایک ناقص انسان کا تماشہ بنا کر پوری دنیا کو دکھایا جاتا ہے۔ callPrank کر کے لوگوں کا مذاق اڑایا جاتا ہے اور ایسی فحش چیزوں کو بڑی جلدی مقبولیت حاصل ہو جاتی ہے اور لاکھوں میں لوگ ایسی ویڈیوز کو دیکھنا پسند کرتے ہیں ورنہ کسی انسان کا مذاق اڑا کر لاکھوں میں views حاصل کرنا کیسے ممکن ہے؟ گویا فیس بک سے کوئی چیز نہ بچ سکی، کس کے گھر میں کیا پک رہا ہے، کون گھر سے باہر ہے، کون کھیتوں میں ہے، کون پکنک پر گیا ہے یہ تو چند معمولی سی باتیں ہیں۔ میرے ایک دوست نے مسجد میں نماز پڑھتے پڑھتے تصویر کھینچ کر اپنی بیوی کو Tag کیا تاکہ اس کو بھروسہ ہو جائے کہ اس کا شوہر نماز کا پابند ہے۔

میں یہ مضمون لکھ ہی رہا تھا کہ اچانک میرے فون سے زور سے آواز آئی۔ دیکھا تو فیس بک باتیں کرنے لگا۔ فیس بک بولا بھائی کیا لکھ رہے ہو، میں نے سب کچھ دیکھ لیا، تم بھی یہ مضمون لکھ کر فیس بک پر ہی اپلوڈ کرنے والے ہو! لیکن ایک بات سنو تمہارے جموں کشمیر کا خدا ہی حافظ! تمہارے لکھنے سے کچھ نہیں ہونے والا۔ میں نے پوری دنیا کا سفر کیا ہے لیکن سب سے زیادہ پریشان ریاست جموں و کشمیر میں ہوا۔ باہری دنیا میں لوگ اچھے ویڈیوز اور پوسٹس کو پسند کرتے ہیں اور ضرورت ہونے پر شیئر بھی کرتے ہیں۔ لیکن یہاں کچھ الگ ہی ماجرا ہے۔ میں نے پوچھا بھائی کیا ماجرا ہے؟

فیس بک بولا! ادھر آدمی کتنا بھی اچھا لکھے اس کو اردو اخبار کی طرح اور تمہارے مضمون کی طرح کوئی نہیں پڑھنے والا، لائک اور شیئر تو دور کی بات ہے اس کے برعکس فحش اور فرضی چیزوں کو یہاں کے لوگ بے حد پسند کرتے ہیں اور ان کو مزید پھیلانے میں پہل کرتے ہیں۔ فیس بک کہنے لگا کہ اس نے سنا تھا "نیکی کر دریا میں ڈال" مگر ادھر تو معاملہ یوں ہے۔۔ "کچھ بھی کر! فیس بک پر ڈال"۔۔۔ میں نے فیس بک سے استدعا کی کہ اس سنگین مسئلے کو کیسے حل کیا جا سکتا ہے۔ فیس بک کہنے لگا کہ وہ صرف اور صرف یہاں کے لوگوں کی سوچ پر منحصر ہے۔ میرے ہاتھ میں ہوتا تو میں ایسے افراد کے accountfacebook ہی بند کرتا لیکن میں بھی کسی کا نوکر ہوں۔ میرا بھی کوئی boss ہے۔ جس طرح یہاں سرکاری ملازموں کو سوشل میڈیا پر منہ کھولنے پر پابندی عائد کی گئی ٹھیک اسی طرح میری زبان پر بھی سیل لگا دی گئی ہے۔ یہاں کوئی بھی بنا روک ٹوک کے اکاؤنٹ کھول سکتا ہے اور کچھ بھی لکھ سکتا ہے۔ میں بھی تمہاری طرح بے بس ہوں۔ فیس بک کی آنکھوں میں آنسو آنے لگے۔ بیچارہ یہاں کے لوگوں سے بڑا پریشان تھا اور چلتے چلتے بول کے گیا کہ جب تک یہاں کے لوگوں کی سوچ میں بدلاؤ نہیں آئے گا، یہاں کے تعلیم یافتہ نوجوان لوگوں کو سوشل میڈیا کے صحیح استعمال سے آگاہ نہیں کریں گے، محض پیسوں کی خاطر یا شہرت کی خاطر لوگ ویڈیوز بنانا بند نہیں کریں گے تب تک بدلاؤ کی امید رکھنا بے کار ہے اور ہاں اس مضمون کو بھی گنے چنے لوگ ہی پڑھیں گے۔ بس اتنا کہہ کر فیس بک کی آواز آنی بند ہو جاتی ہے۔

اکنگام انت ناگ
fazilshafibhat@gmail.com

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101
یہ تسلیم کیا ہے کہ بجلی کے حالیہ ٹیرف کی مد میں صارفین سے **251** کروڑ روپے وصول کیے جائیں گے۔ سجاد لون نے کہا کہ حکومت کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ 'جوائنٹ الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن' کی جانب سے منظور شدہ نظرثانی شدہ ٹیرف سے موجودہ مالی سال کے دوران ڈسکامز (**DISCOMS**) کے لیے اضافی **251** کروڑ روپے حاصل ہوں گے۔ حکومت نے اس نظرثانی کی وجہ بجلی کی فراہمی کی لاگت اور موجودہ ٹیرف کے تحت حاصل ہونے والی آمدنی کے درمیان فرق کو قرار دیا۔ حکومت کے اس موقف پر کہ **200** یونٹ کا وعدہ 'ریسکو' (**RESCO**) پر مبنی 'روف ٹاپ سولر اسکیم' کے ذریعے پورا کیا جا رہا ہے (جس کے تحت اہل گھرانوں کو **2** کلو واٹ کے سسٹمز ملیں گے)، سجاد لون نے کہا کہ اس کا فائدہ صرف سسٹم کے فعال (کمیشن) ہونے کے بعد ہی حاصل ہوگا۔ انہوں نے اس بات پر بھی سوال اٹھایا کہ اب تک کتنے گھرانوں کو درحقیقت فعال (کمیشن شدہ) سسٹمز ملے ہیں، اور کہا کہ اس حوالے سے کوئی اعداد و شمار ریکارڈ پر نہیں لائے گئے۔ ممبر اسمبلی ہندوارہ نے مزید کہا کہ حکومت نے اکتوبر **2024** (جب موجودہ حکومت نے اقتدار سنبھالا) سے لے کر اب تک جموں و کشمیر میں **11** لاکھ اسمارٹ میٹرز کی تنصیب کا اعتراف کیا ہے۔

102
کردہ **6.83** فیصد نرخوں میں اضافے سے توقع ہے کہ **2026-27** کے دوران ڈسکامز (**DISCOMs**) کے لیے **251** کروڑ روپے کی اضافی آمدنی حاصل ہوگی۔ حکومت نے کہا کہ نرخوں پر نظرثانی طویل عرصے سے التوا کا شکار تھی اور بجلی کی فراہمی کی لاگت اور حاصل ہونے والی آمدنی کے درمیان فرق کو ختم کرنے اور ڈسکامز کی سالانہ آمدنی کی ضرورت (**ARR**) کو پورا کرنے کے لیے یہ اقدام ضروری تھا۔ حکومت نے تحریری جواب میں مزید کہا کہ ڈسکامز کی بجلی خریداری کی لاگت کو پورا کرنے کے لیے اسے اب بھی سبسڈی کی مد میں **4500** کروڑ روپے سے زیادہ کا بوجھ اٹھانا پڑے گا۔ محکمہ بجلی (پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ) نے تحریری جواب میں یہ بھی انکشاف کیا کہ جموں و کشمیر اور مرکزی حکومت کے محکموں کے ذمے بجلی کے نرخوں کی مد میں **4385.30** کروڑ روپے واجب الادا ہیں۔ آمدنی کی وصولی کے حوالے سے حکومت نے بتایا کہ کشمیر وادی میں گھریلو صارفین سے **2025-26** میں **1,455.90** کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی، جبکہ **2024-25** میں یہ رقم **1,238.07** کروڑ روپے تھی۔ **2026-27** کے دوران اگست تک آمدنی **547.79** کروڑ روپے رہی، جس میں میٹر والے صارفین سے **383.08** کروڑ روپے اور فلیٹ ریٹ والے صارفین سے **164.71** کروڑ روپے شامل ہیں۔ حکومت نے مزید کہا کہ اہل **AAY** گھرانوں کو **200** یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے والی اسکیم پر 'پی ایم سوریا گھر: مفت بجلی یوجنا' کے تحت 'ریسکو' (**RESCO**) پر مبنی روف ٹاپ سولر اسکیم کے ذریعے عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔ ٹینڈرنگ کا عمل جانچ کے مرحلے میں ہے، اور روف ٹاپ سولر سسٹمز کے فعال ہونے کے بعد اہل گھرانوں کو اس کا فائدہ ملنا شروع ہو جائے گا۔

103
الگ کشش ہے۔" انہوں نے کہا کہ گلمرگ میں گونڈولا استعمال کرنے والے سیاحوں کی تعداد چٹی ٹاپ کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ ہے، اس لیے کسی دوسرے مقام پر اسی نوعیت کا بنیادی ڈھانچہ تجویز کرنے سے قبل سیاحوں کی آمد، مقام کی خصوصیات اور دیگر عوامل کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ دودھ پتھری میں مجوزہ گونڈولا/کیبل کار منصوبے کے بارے میں وزیر اعلیٰ نے ایوان کو بتایا کہ یہ تجویز فی الحال حکومت کے زیر غور ہے۔ مجاز اتھارٹی کی منظوری، ضروری رسمی کارروائیوں کی تکمیل اور فنڈز کی دستیابی سے مشروط اس منصوبے کو عملی جامہ پہنایا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ دودھ پتھری میں موسم سرما کی ایڈونچر ٹورازم کو پہلے ہی فروغ ملا ہے۔ محکمہ سیاحت نے **2023** میں یہاں برفانی اسکیئنگ متعارف کرائی تھی، جس کے بعد آنے والے موسم سرما میں بھی اس کا باقاعدگی سے انعقاد کیا جاتا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ **2026** سے ایک ڈریگ لفٹ بھی تعمیر کر کے فعال کر دی گئی ہے، جس سے اسکیئرز کو اضافی سہولیات فراہم ہو رہی ہیں اور باقاعدہ اسکیئنگ تربیت سمیت دیگر سرمائی ایڈونچر سرگرمیوں میں مدد مل رہی ہے۔ عمر عبداللہ نے بتایا کہ حکومت دودھ پتھری کے اطراف منصوبہ بند بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر کام کر رہی ہے تاکہ سیاحوں کا بہتر انتظام کیا جا سکے اور مقام پر بڑھتے ہوئے دباؤ کو کم کیا جا سکے۔ محکمہ سیاحت نے اریگام—ریار اچ سڑک کے پانچ مقامات پر وے سائیڈ سہولیات کی تعمیر کے لیے سرکاری اراضی کی نشاندہی کی ہے۔

104
پر یونیورسٹی کے کردار کو مزید مستحکم کریں گی۔ وائس چانسلر اور متعلقہ فریقین کو مبارکباد دیتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ اگرچہ بنیادی ڈھانچہ اہم ہے، لیکن کسی ادارے کی حقیقی تبدیلی کا انحصار ان اقدار، خیالات اور جدتوں پر ہوتا ہے جو اس کی چار دیواری کے اندر پروان چڑھتے ہیں۔ انہوں نے حاضرین کو یاد دلایا کہ ہر نسل تبدیلی کا تجربہ کرتی ہے، لیکن موجودہ دور میں تبدیلی کی شدت، جو مصنوعی ذہانت کے زیر اثر ہے، بے مثال ہے۔ اپنے خطاب میں لیفٹیننٹ گورنر نے ایک اہم سوال اٹھایا کہ مصنوعی ذہانت کے دور میں تعلیم یافتہ ہونے کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے ماہرین کا حوالہ دیتے ہوئے مصنوعی ذہانت کی بڑھتی ہوئی طاقت کے بارے میں عالمی خدشات کو اجاگر کیا۔

105
نشست قائم کرنے کی منظوری دی۔ ہائی کورٹ کے رجسٹرار جنرل نے **15** ستمبر کو انتظامیہ کو مطلع کیا تھا کہ چیف جسٹس نے لداخ میں ہائی کورٹ بینچ کی ابتدائی نشست کے لیے لیہہ کی سفارش کی ہے۔ لیہہ کے انتخاب کی بنیاد عدالتی، انتظامی اور بنیادی ڈھانچے سے متعلق اہم امور پر رکھی گئی ہے، جن میں لیہہ ڈویژن سے متعلق زیر التوا مقدمات کی تعداد، اس کی انتظامی اہمیت اور بینچ کے کام کاج کے لیے دستیاب مناسب بنیادی ڈھانچہ شامل ہے۔ لوک بھون کے ترجمان کے مطابق عدالتی اعداد و شمار کے تحت لداخ مرکزی انتظامیہ میں مجموعی طور پر **423** مقدمات زیر التوا ہیں، جن میں سے **252** مقدمات لیہہ ڈویژن سے متعلق ہیں۔ اس طرح لداخ میں زیر التوا مقدمات میں تقریباً **60** فیصد مقدمات لیہہ ڈویژن سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہائی کورٹ نے مشاہدہ کیا ہے کہ بینچ کی ابتدائی نشست لیہہ میں قائم کرنے سے خطے کے زیادہ تعداد میں سائلین اور قانونی ماہرین کو براہ راست سہولت حاصل ہوگی۔ ترجمان نے بتایا کہ ہائی کورٹ نے اس حقیقت کو بھی مدنظر رکھا ہے کہ لیہہ لداخ مرکزی انتظامیہ کا انتظامی صدر مقام ہے۔ یہاں لوک نواس، سول و انتظامی سیکرٹریٹ اور مختلف سرکاری محکموں کے اہم دفاتر موجود ہیں۔ لہٰذا لیہہ میں بینچ کی نشست ہونے سے انتظامیہ سے متعلق مقدمات میں بہتر رابطہ کاری، سرکاری وکلا کی نمائندگی، متعلقہ حکام کے جوابات اور دیگر انتظامی امور کی انجام دہی میں سہولت ہوگی۔ ہائی کورٹ کے مطابق بینچ کے لیے مستقل ادارہ جاتی بنیادی ڈھانچہ طویل مدتی انتظامات کے تحت تیار کیا جائے گا، تاہم لیہہ میں عارضی طور پر مناسب بنیادی ڈھانچے کی نشاندہی پہلے ہی کی جا چکی ہے۔

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب اعجاز احمد بٹ ولد محمد جعفر بٹ شوہر مساۃ مرحومہ شفیقہ بانو ساکنہ تانترے پورہ تحصیل پٹن بارہمولہ نسبت Legal heir سرٹیفکیٹ بحق خود نسبت legal heir سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع تانترے پورہ پٹن میں رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کی زوجہ مساۃ شفیقہ بانو مورخہ 29/04/2026 کو فوت ہو چکی ہے۔ جس کے نسبت سائل مذکور تحت ضابطہ legal heir سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ نیز متوفیہ شفیقہ بانو کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	ساکنہ
مساۃ رحمی بیگم بیوہ غلام احمد صوفی والدہ مساۃ مرحومہ شفیقہ بانو	۷۰	عمر رسیدہ	والدہ متوفیہ	ماکام بڈگام
اعجاز احمد بٹ ولد محمد جعفر بٹ شوہر مساۃ شفیقہ بانو	۳۲	مزدوری	شوہر متوفیہ	تانترے پورہ
توفیق حسین بٹ ولد اعجاز احمد بٹ پسر مساۃ شفیقہ بانو	۲	زیر تعلیم	پسر متوفیہ	...

مندرجہ بالا متوفیہ شفیقہ بانو کے وارثان جائز ہیں اور کوئی بھی وارثان جائز نہیں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

106
جموں و کشمیر کے بارے میں سردار پٹیل کے پختہ موقف کو یاد کیا اور ان کے اس اعلان کا ذکر کیا کہ "ہم جموں و کشمیر کی ایک انچ زمین بھی کسی کو نہیں دیں گے" انہوں نے سردار پٹیل کی قوم کے نبض کی گہری سمجھ اور عام لوگوں، مزدوروں اور ہندوستان بھر کی کمیونٹیز سے جڑنے کی صلاحیت پر غور کیا۔ انہوں نے کہا "اپنی ناقابل تسخیر قوت ارادی، واضح ویژن، بے لوث محنت اور مہارت سے بھرپور تنظیمی طاقت کے ذریعے انہوں نے ناقابل تقسیم ہندوستان کے خواب کو حقیقت بنا دیا۔ میں یہ بھی مانتا ہوں کہ اگر جموں و کشمیر کی ذمہ داری سردار پٹیل کو دی جاتی تو شائد وہ مسائل پیدا نہ ہوتے جو یہاں کے لوگوں نے چھ دہائیوں سے زیادہ عرصے تک برداشت کیے۔" لفٹیننٹ گورنر نے کتاب کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اسے تاریخ کا ایمانداری اور غیر جانبداری کے ساتھ دوبارہ جائزہ لینے کی ایک سنجیدہ کوشش قرار دیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ طویل عرصے تک تاریخی بیانیے نظریاتی تعصبات کے زیر تشکیل پاتے رہے جن میں سردار پٹیل جیسے رہنماؤں کے فیصلہ کن کردار کو نظرانداز کیا گیا۔ انہوں نے نئی نسل کے مصنفین سے اپیل کی کہ وہ تاریخ کو حقیقت کا آئینہ سمجھیں نہ کہ تعریف و توصیف کا آلہ اور ماضی کے فیصلوں سے سیکھ کر مستقبل کی رہنمائی کریں۔ انہوں نے اگست **2019** میں آرٹیکل **370** اور **35** اے کے خاتمے کو سردار پٹیل کے ادھورے خواب کی تکمیل قرار دیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یہ آئینی تبدیلی صرف قانونی نہیں بلکہ نفسیاتی اور جذباتی انضمام کی جانب ایک گہرا قدم تھا جو جموں و کشمیر کے تمام طبقات کیلئے برابر کے حقوق اور مواقع کو یقینی بناتا ہے۔ کتاب کی اجراء کی تقریب میں آچاریہ شری جیتیندریہ پریا داس جی سوامی جی مہاراج، شری کشور مکوانہ، چیئر پرسن نیشنل کمیشن فار شیڈولڈ کاسٹس، ڈاکٹر رضوان قادری، سوامی بھگوت پریا داس جی، پرنسپل سیکرٹری کلچر ڈیپارٹمنٹ، سینئر افسران، ممتاز ادبی شخصیات اور مفکر شری سوامی نارائن گدی سنستھان کے عہدیداران نے شرکت کی۔

107
اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے **81** اجلاس میں بھارتی وفد کی قیادت کر رہے ہیں۔ پیر کے روز ان کی دوطرفہ ملاقاتوں کا آغاز فرانسیسی وزیر خارجہ ژاں نوئل بارو سے ہوا۔ ملاقات کے بعد جے شنکر نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان باقاعدہ ملاقاتوں اور ٹیلی فونک رابطوں سے خصوصی عالمی اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید آگے بڑھانے میں مدد مل رہی ہے۔ ملاقات میں علاقائی و عالمی صورتحال، بالخصوص یوکرین اور خلیجی بحران پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے علاوہ کثیر الجہتی امور اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں اصلاحات کے معاملے پر بھی خیالات کا تبادلہ ہوا۔ بھارتی وزیر خارجہ نے یوکرین کے وزیر خارجہ آندری سیبہا سے بھی ملاقات کی۔ یہ ملاقات جے شنکر کے رواں ماہ کے آغاز میں یوکرین کے دارالحکومت کیف کے دورے کے چند ہفتوں بعد ہوئی

108
۔اس دوران گرما گرم بحث کے بیچ کانگریس کے ایک رکن اسمبلی نے بی جے پی ارکان پر بار بار ایوان کی کارروائی میں خلل ڈالنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے ایوان کا وقار ختم کر دیا ہے۔ رکن اسمبلی نے کہا ہم یہاں عوامی مسائل اٹھانے کے لئے آئے ہیں لیکن یہ لوگ ایوان کی کارروائی میں خلل ڈال رہے ہیں۔ اس موقعے پر سپیکر عبدالرحیم راتھر نے ارکان سے ایوان میں نظم و ضبط برقرار رکھنے کی اپیل کی اور یقین دلایا کہ تعطیلات سے متعلق معاملات پر بحث کے لئے مناسب وقت فراہم کیا جائیگا۔ سپیکر نے کہا میں عوام سے تعینات کے مسئلے پر آپ کو مناسب وقت دونگا لیکن ایوان کو خوش اسلوبی سے چلنے دے۔ سپیکر کو ایوان کو مسائل اٹھاتے وقت پارلیمانی طریقہ کار کو نظرانداز کرنے سے بھی خبردار کیا اور کہا کہ ہر کوئی یہاں اسپیکر بننے کی کوشش کر رہے ہیں میں ایسا نہیں ہونے دونگا۔ انہوں نے مزید کہا مسائل پر بحث کرنے اور حکومت سے جواب طلب کرنے کے لئے ایک باقاعدہ طریقہ کار موجود ہے۔ اس دوران شور شرابے تلخ کلامی ہنگامہ آرائی کے دوران بی جے پی کے ارکان اسمبلی ایوان سے واک آوٹ کر گئے۔

109
گلمرگ کے مختلف علاقوں میں موسم نے اچانک کروٹ لی ہے۔ بابا ریشی اور تنگمرگ میں وقفے وقفے سے بارش ہو رہی ہے، جبکہ بالائی علاقوں میں درجہ حرارت میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ تازہ برفباری کے بعد گلمرگ اور اس کے ملحقہ علاقوں میں سرد موسم کا احساس مزید بڑھ گیا ہے۔ افروٹ پہاڑی پر رواں موسم کی دوسری برفباری نے نہ صرف سردی میں اضافہ کیا ہے بلکہ علاقے کے قدرتی حسن میں بھی اضافہ کر دیا ہے۔ دور سے نظر آنے والی برف پوش پہاڑی کو دیکھنے کے لیے مقامی لوگوں اور سیاحوں میں بھی دلچسپی پیدا ہوئی ہے۔ دوسری جانب تنگمرگ، بابا ریشی اور دیگر علاقوں میں بارش کے باعث معمولات زندگی پر بھی موسمی اثرات دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ تازہ برفباری کے بعد سب ڈویژن گلمرگ کے لوگوں نے سردی سے بچاؤ کیلئے گرم ملبوسات کا استعمال شروع کر دیا ہے۔ صبح و شام کے اوقات میں سردی کی شدت زیادہ محسوس کی جا رہی ہے، جبکہ بالائی علاقوں میں موسم نسبتاً زیادہ سرد ہو گیا ہے۔ دریں اثنا کشمیر ویدر مین کی جانب سے جاری موسم کی تازہ پیشگوئی کے مطابق آئندہ **3** سے **4** گھنٹوں کے دوران جموں و کشمیر کے بعض علاقوں میں بارش یا گرج چمک کے ساتھ بارش ہونے کا امکان ہے۔ بعض مقامات پر مختصر مدت کے لیے تیز بارش بھی ہو سکتی ہے۔ پیشگوئی میں کہا گیا ہے کہ بعض علاقوں میں آسمانی بجلی، ژالہ باری اور تیز ہواؤں کا امکان بھی خارج از امکان نہیں ہے۔ تاہم آئندہ **24** گھنٹوں کے دوران مجموعی طور پر موسم زیادہ تر خشک رہنے کی توقع ہے، اگرچہ چند مقامات پر بارش کی ہلکی یا مختصر بوندا باندی کا امکان برقرار رہے گا۔ محکمہ موسمیات سے وابستہ ماہرین کے مطابق پہاڑی علاقوں میں موسم میں تیزی سے تبدیلی کے باعث مقامی سطح پر بارش، برفباری اور درجہ حرارت میں اتار چڑھاؤ کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے۔ شہریوں اور سیاحوں کو بالخصوص بالائی علاقوں کا رخ کرتے وقت موسم کی صورتحال کو مدنظر رکھنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

110
قائم ڈرون ٹریننگ نوڈ کا افتتاح بھی کیا۔ ڈرون ٹریننگ نوڈ کا مقصد مرکز میں ٹیکنالوجی پر مبنی تربیتی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ لیفٹننٹ جنرل مدن راج پانڈے نے چینی زبان کی لیب میں تربیتی سرگرمیوں کا مظاہرہ بھی دیکھا، جہاں جدید اور آپریشنل ضروریات سے ہم آہنگ تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔ اس کے بعد جی او سی نے لداخ اسکاؤٹس کے اہلکاروں کے ساتھ چائے پر ملاقات کی اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، فرض شناسی، لگن اور خدمات کے عزم کو سراہا۔ فوج کے مطابق یہ دورہ لداخ اسکاؤٹس رجمنٹل سینٹر میں تربیتی نظام اور جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کرتے ہوئے تربیتی صلاحیتوں کو مزید مستحکم کرنے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

111
کہا کہ اگر ہم صارفین سے کہیں کہ وہ بل ادا نہ کریں کیونکہ انہیں ایمنسٹی مل جائے گی، تو جب ایک زمرے کو ایمنسٹی دی جائے گی تو دوسرا صارف یہ سوال کر سکتا ہے کہ وہ اپنے بل کیوں ادا کرے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی نظر میں ایمنسٹی ان لوگوں کے لیے ضروری ہے جنہیں واقعی اس ریلیف کی ضرورت ہے، جبکہ بلا امتیاز اس میں توسیع ان صارفین کے ساتھ ناانصافی ہو سکتی ہے جو باقاعدگی سے اپنے بل ادا کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس معاملے کا جائزہ لے رہی ہے تاکہ ایماندار صارفین کو سزا دیے بغیر ان لوگوں کو ریلیف فراہم کیا جا سکے جنہیں واقعی اس کی ضرورت ہے۔

112
افتتاح کے موقع پر ڈائریکٹر جنرل رورل سینی ٹیشن انو ملہوترا نے صفائی کو ایک محدود مدت کی مہم سے پائیدار عادت میں تبدیل کرنے کی اپیل کی اور اس بات پر زور دیا کہ سوچھتا کا کوئی متعین آغاز یا اختتام نہیں ہونا چاہیے۔ قانون ساز اسمبلی کی مہم نے اس پیغام کو مزید تقویت بخشی کیونکہ اس نے جن بھاگیداری، اجتماعی عمل اور رویے میں تبدیلی کے اصولوں کو یونٹی کے اعلیٰ ترین

Health & Medical Education Department, Govt. of J&K

GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE, ANANTNAG

College Campus, Dialgam Anantnag J&K-192210

Subject: Engagement of Junior Residents in Government Medical College Anantnag.

Order No.: 687/GMCA of 2026 **Dated:22-09-2026**

Whereas, this office vide Advertisement Notice No. 08 GMCA of 2026, Dated: 24.04.2026 invited applications from the eligible candidates possessing requisite qualification for filling up tenure posts of Junior Residents in the Government Medical College, Anantnag; and

Whereas, the written test for the said posts was conducted on 1st of June, 2026 at Main Campus Dialgam, GMC Anantnag; and

Whereas, the merit list of the candidates who appeared in the said written test was published vide this office notification dated 16.06.2026; and

Whereas, on the basis of merit secured and vacancies available, candidates were selected as Junior Residents vide this office Notification No.'s 11 GMCA of 2026, Dated: 03.07.2026, 14 GMCA of 2026, Dated: 30.07.2026 and 17-GMCA of 2026, Dated: 09-09-2026, with directions to report the Establishment Section (Main Campus) of Govt. Medical College, Anantnag for verification of their credentials and documents; and

Whereas, in view of prevailing shortage of staff and the exigencies of patient care, the selected candidates were permitted to join and were allotted to various departments for provisional duties, subject to submission of an affidavit dully attested by 1St Class Magistrate regarding the pending CID Verification reports; and

Whereas the CID Verification report in respect of the candidates mentioned below have been received by this office from the concerned quarters, and upon verification thereof, the below mentioned candidates are engaged as Junior Residents in Government Medical College, Anantnag, with effect from the date of their initial joining, for a period of six (06) months extendable upto maximum of one (01) year subject to the satisfactory performance to be certified by the concerned Head of the Department.

S. No.	Name of Candidate	Date of Joining	CID Verification Details	Department Alloted
01	Ifra Gulzar	03.08.2026	Form No.: 167635 Dated: 22.08.2026	ENT
	Imtiyaz Ali Dar	12.08.2026	Form No.: 168959 Dated: 09.09.2026	Forensic Medicine

Terms and Conditions:

1. The selected candidates shall have to submit an affidavit in the Establishment Section (Main Campus), Govt. Medical College Anantnag duly attested by the Judicial Magistrate (1st Class) to the effect that:

a) I understand and accept all the terms and conditions stipulated in the Agreement (Form A of S.O. 364 of 2020) and undertake to abide by all such terms and conditions duly executed by me.

b) My engagement shall be purely temporary and tenure-based and shall not confer upon me any right to claim regular appointment or continuation beyond the prescribed tenure.

c) My engagement shall remain subject to satisfactory performance, conduct, attendance and fulfilment of all applicable conditions, as certified by the concerned Head of the Department and approved by the competent authority.

d) In the event of unsatisfactory performance, misconduct, unauthorised absence, or violation of any of the terms and conditions of engagement, my engagement shall be liable to be terminated forthwith without any notice to that effect.

e) The tenure of my engagement shall initially be for a period of six (06) months, extendable up to a maximum period of one (01) year, subject to satisfactory performance, as certified by the concerned Head of the Department and approved by the competent authority.

f) I undertake that whenever I intend to leave, abandon or discontinue the post during the period of my engagement, I shall submit one month's prior notice to the institution. In case of failure to serve the requisite notice period, the salary for one month shall be liable to be withheld as per the applicable terms and conditions.

g) In the event of my leaving or discontinuing the post of Junior Resident before completion initial tenure of six (06) months, I shall not be entitled to claim an experience certificate in respect of the said engagement or violates the terms and conditions mentioned here.

2. During the tenure of engagement, the candidate shall be entitled to 7 1/2 days of Casual Leave. Any leave beyond the admissible entitlement, if sanctioned by the competent authority, shall be treated as leave without stipend/remuneration, as applicable under the prescribed terms and conditions.

3. Department allocation may be altered in the interest of institutional requirements.

4. The services of Junior Resident shall be liable to termination without prior notice in the event of misconduct, participation in any strike or unauthorized cessation of duties or unsatisfactory performance.

5. The engagement shall be full-time and non-practicing in nature. The Junior Resident shall not undertake private practice or any other professional engagement during the period of tenure.

Sd/-Prof.(Dr Junaid S Wani,
Principal,
Govt. Medical Anantnag.

DIPK No:6013/26

Government of (UT) Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD (R&B) DIVISION LANGATE

Mr. Farooq Ahmad Kar
S/O Mohd. Mabool Kar
R/o: Ashpora Handwara.

No: EE/RnB/L/3430-33
Date: 22-09-2026

Final Notice

Subject: Upgradation of Road inner links Batgund under UT Capex.

Reference: Assistant Executive Engineer Qalamabad Office NO. AEE/SDQ/212-13 Dated. 31-07-2026.

☒ While you were allotted the above-mentioned work vide this office allotment No. EE/RnB/L/3618-20 Dated. 08.11.2025.

☒ Whereas the work was scheduled to be completed within a period of 90 days from the date of issuance of allotment.

☒ Whereas, as per the communication of AEE Qalamabad to this office vide above referenced letter, you have stopped the execution of work long ago and the work is incomplete even after a lapse of more than Ten (10) months.

☒ Whereas you have failed to complete the work within the stipulated time period which as per terms and conditions laid down in the NIT/Allotment and Agreement duly signed by you, you are entitled to penalty up to 10% of the total value of the work, besides, forfeiture of your CDR, debarring from participation in tendering process in future and inviting of fresh tenders on your risk and cost.

In view of the above, you are hereby given a chance to explain your position as why action under rules shall not be initiated against you. Besides, you are directed to start the work within two (02) days from the issuance of this notice and complete the same at an earliest failing which your contract shall be terminated and action shall be initiated without any further notice.

SD/-Executive Engineer
R&B Division Langate.

DIPK No: 5995/26

IN THE COURT OF JUDICIAL MAGISTRATE 1st CLASS CHARAR I SHARIEF

CNR JKBG0800028 12025 **Date of Institution 04.12.2025**
File No 57/ 2025 **Date of Order- 03.09.2026**

UT of J&K through P/S Charar I Sharief
FIR No 48 of 2025
Offences under Sections 204,336(2),61(2) and 3(5) of FINS

... Through: - APP

Versus

1. Riya. Ahmad Ganie S/o Ghulam Mohammad Ganie R/o Gulshan Abad Charar-I-Sharief
2. Sartaj Rashid Ganie S/o Abdul Rashid Ganie R/o Badam- wari Trajbal Charar-I-Sharief
3. Zahoor Ahmad Ganie S/o Nazir Ahmad Ganie Trajbal Charar-I-Sharief

(Accused Persons) Through: - Adv Rey. Ahmad and associates

Present Aiman Amin JO CODE: JK00324

PROCLAMATION REQUIREING THE APPERANCE OF ACCUSED

Whereas a challan under Section 204,336(2),61(2) and 3(5) of BNS has been presented in this Court on 04.12.2025 stating that the accused No. 2 namely Sartaj Rashid Ganie S/o Abdul Rashid Ganie R/o Badam-Wari Trajbal Charar-I-Sharief Tehsil Charar-I-Sharief District Budgam (J&K) has committed the offence under Section 204,336(2),61(2) and 3(5) of BNS and it has been returned to a warrant of arrest thereupon issued that the said accused No. 2 cannot be found and whereas it has been shown to the satisfaction of this court that the said accused person has concealed himself in order to avoid the service of warrants.

Proclamation is hereby made that the accused No. 2 namely Sartaj Rashid Genie S/o Abdul Rashid Ganie R/o Badam-Wari Trajbal Charar--I-Sharief Tehsil Charar-I-Sharief District Budgam (J&K) is required to appear before me i.e., at Court of Judicial Magistrate 1s, Class Charar I Sharief to answer the said challan on 10.10.2026.

Given under my hand and seal of the court on 351 day of September, 2026.

Announced:- 03.09.2026

Sd/-JUDICIAL M2TRATE 1sT CLASS
CHARAR I SHARIEF

DIPK No:5996/26

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ہندوستان اور جاپان کے درمیان کرکٹ کا تاریخی مقابلہ

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کی مردوں کی کرکٹ ٹیم پہلی بار جاپان کا سامنا کرے گی، جب دونوں ٹیمیں منگل کو سانو انٹرنیشنل کرکٹ گراؤنڈ میں تاریخی جاپان بمقابلہ ہندوستان ٹی۔۲۰/میچ میں آمنے سامنے ہوں گی۔ سوزوکی کپ کے تحت ہونے والا یہ ٹی۔۲۰/میچ ایشیائی کھیل سے پہلے دونوں ٹیموں کیلئے آخری تیاری کا موقع ہوگا۔ یہ میچ 'اسپورٹ ۷۵' پہل کے تحت پہلا پروگرام بھی ہوگا۔ اس پہل کا مقصد ہندوستان اور جاپان کے درمیان کھیل کے شعبے میں تبادلے اور تعاون کو فروغ دینا ہے کیونکہ دونوں ممالک اپنے سفارتی تعلقات کے ۷۵/سال مکمل ہونے کا جشن منا رہے ہیں۔ ہندوستان نئی دہلی میں افغانستان کے خلاف ٹی۔۲۰/سیریز تین صفر سے جیتنے کے بعد جاپان پہنچا ہے۔ شریاس ایر ٹاپ رینک والی ٹی۔۲۰/ٹیم کی کپتانی جاری رکھیں گے جبکہ تلک ورما ان کے نائب ہوں گے۔ جسپریت بمراہ، عرشدیپ سنگھ اور ریش ٹھاکر تیز گیند بازی کی کمان سنبھالیں گے جبکہ نوجوان بلے باز وبھو سوریہ ونشی بھی ٹیم کا حصہ ہیں۔ ہندوستان نے ایشیائی کھیلوں کیلئے ابتدائی طور پر منتخب کی گئی ٹیم میں کچھ تبدیلیاں کی ہیں۔ ورون چکرورتی سائیڈ اسٹرین (پٹھوں میں کھنچاؤ) کے باعث جاپان ٹی۔۲۰/اور ایشیائی کھیلوں سے باہر ہو گئے ہیں۔ ان کی جگہ لیگ اسپنر وپرج نگم کو شامل کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے ہرشت رانا رانا پٹھوں میں تکلیف کے باعث باہر ہو گئے تھے اور ان کی جگہ یش ٹھاکر کو شامل کیا گیا تھا۔ نتیش کمار ریڈی کو بھی ایشیائی کھیلوں کی ٹیم سے ہٹا دیا گیا ہے۔ جاپان کی کرکٹ ٹیم ہندوستان کے خلاف وہی ٹیم اتارے گی جسے اس نے اپنے ایشیائی کھیلوں کی مہم کیلئے منتخب کیا ہے۔ جاپان کیلئے ٹی۔۲۰/میں سب سے زیادہ رن بنانے والے کھلاڑی کینڈل کادووا کی فلیمنگ میزبان ٹیم کی کپتانی کریں گے۔ ٹیم میں ابراہیم تاکاہاشی اور ڈیکلان سوزوکی۔میک کومب بھی شامل ہیں، جنہوں نے ۵۰/سے زیادہ ٹی۔

ہندوستانی مکے باز ایشین گیمز میں تمغوں پر 'پنچ' لگانے کیلئے تیار

نئی دہلی (ایم این این): اولمپک تمغہ فاتح لولینا بورگوہین اور ابھرتی ہوئی کھلاڑی ساکشی چودھری جاپان کے آئچی۔ناگویا میں ہونے والے ایشیائی کھیل میں ہندوستان کے باکسنگ چیلنج کی قیادت کریں گی۔ ہندوستان ان کھیلوں میں ۱۱/رکنی باکسنگ ٹیم اتارے گا، جس میں ۵/خواتین اور ۶/مرد مکے باز شامل ہیں۔ ٹیم میں تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ ابھرتی ہوئی صلاحیتیں بھی شامل ہیں۔ ان میں لولینا بورگوہین، سابق ایشین چیمپئن پروین ہڈا، دولت مشترکہ کھیلوں کی تمغہ فاتح ساکشی چودھری، نریندر بیروال اور جادومنی سنگھ شامل ہیں۔ لولینا بورگوہین آئچی۔ناگویا میں ہندوستان کی کامیاب ترین مکے بازوں میں سے ایک کے طور پر اتریں گی۔ ٹوکیو ۲۰۲۰ء کی کانسے کا تمغہ فاتح اور سابق عالمی چیمپئن لولینا نے ہانگژو ۲۰۲۳ء میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ وہ خواتین کے ۷۵/کلوگرام زمرے میں حصہ لیں گی۔ ایشین باکسنگ چیمپئن شپ کے فائنل تک نہ پہنچنے کی وجہ سے وہ براہ راست کوالیفائی نہیں کر سکی تھیں، تاہم بعد میں سناما چاچانو کو شکست دے کر ایشین گیمز کی ٹیم میں جگہ بنائی۔ ساکشی چودھری بھی جاپان میں توجہ کا مرکز ہوں گی۔ وہ گلاسگو دولت مشترکہ کھیلوں میں طلائی تمغہ جیتنے کے بعد اس بڑے براعظمی ٹورنامنٹ میں حصہ لے رہی ہیں۔ انہوں نے ٹرائلز کے ۵۱/کلوگرام فائنل میں موجودہ ۴۸/کلوگرام عالمی چیمپئن میناکشی ہڈا کو ۵۔صفر سے شکست دے کر ٹیم میں جگہ بنائی تھی۔ اس سے قبل سیمی فائنل میں انہوں نے ۲/بار کی عالمی چیمپئن نکہت زرین کو ۴۔ایک سے شکست دی تھی۔ خواتین: ساکشی چودھری (۵۱/کلوگرام)، پریتی پوار (۵۴/کلوگرام)، پریا گھنگھاس (۶۰/کلوگرام)، پروین ہڈا (۶۵/کلوگرام)، لولینا بورگوہین (۷۵/کلوگرام) مرد:

گولڈ میڈل کیلئے آج ہندوستان اور سری لنکا میں ٹکر

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کا ایشیائی کھیلوں میں خواتین کی کرکٹ پر غلبہ برقرار رہنے کی امید ہے، لیکن منگل کو ہونے والے فائنل میں دفاعی چیمپئن کو سخت ٹکر دینے کے ارادے سے سری لنکا کی ٹیم میدان میں اترے گی۔ ہندوستان کی خواتین اور مردوں دونوں ٹیموں کے ایک بار پھر پوڈیم کے ٹاپ پر پہنچنے کی توقع ہے اور صرف انتہائی خراب کارکردگی ہی انہیں گولڈ میڈل سے محروم کر سکتی ہے۔ ہرمن پریت کور کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم نے جاپان اور بنگلہ دیش کے خلاف شاندار فتوحات درج کر کے فائنل میں جگہ بنائی ہے۔ منگل کو گولڈ میڈل جیتنے سے خطے میں ہندوستان کی بالادستی مزید مستحکم ہوگی۔ ٹیم انڈیا نے اس ماہ کے شروع میں ایشیا کپ کے فائنل میں بھی سری لنکا کو شکست دی تھی۔ سری لنکا ماضی میں ہندوستان کو ہرا چکا ہے لیکن حالیہ برسوں میں ہندوستان اور دیگر ایشیائی ٹیموں کے درمیان فرق بڑھ گیا ہے۔ کپتان چامری اتاپتو کی ۵۰/گیندوں پر ۸۳/رنوں کی شاندار اننگز کی بدولت سری لنکا نے پاکستان کے خلاف ایک مشکل ہدف کا کامیابی سے تعاقب کیا تھا۔ ہندوستان جیسی مضبوط ٹیم کو شکست دینے کے لئے سری لنکا کو اسی طرح کی کچھ بہترین کارکردگی کی ضرورت ہوگی۔ سری لنکا کی امیدیں کافی حد تک کپتان چامری اتاپتو پر ٹکی ہیں، جو ۲/میچوں میں ۱۴۶/رن بنا کر ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ رن بنانے والی کھلاڑی ہیں۔ وہ ۳/وکٹ لے کر اپنی ٹیم کی جانب سے سب سے زیادہ وکٹ لینے والی گیند باز بھی ہیں۔ ٹیم انڈیا تمام شعبوں میں شاندار فارم میں ہے۔ اوپننگ بلے باز، خاص طور پر شیفالی ورما زبردست فارم میں ہیں، جبکہ ٹیم مینجمنٹ تیسرے نمبر کے بیٹنگ آرڈر کے ساتھ مسلسل تجربات کر رہا ہے۔ بنگلہ دیش کے خلاف سیمی فائنل میں جی کمالنی کو تیسرے نمبر پر اتارا گیا تھا جبکہ جاپان کے خلاف اسی مقام پر بھارتی پھولمالی کو آزمایا گیا تھا۔ ٹورنامنٹ میں اب تک بڑی اننگز کھیلنے میں ناکام رہنے والی کمالنی نے کوارٹر فائنل میں شیفالی کے ساتھ اننگز کا آغاز کیا تھا۔ کپتان ہرمن پریت کور ایشیا کپ میں اپنی بہترین فارم میں نہیں تھیں اور ان کے پرستاروں کو امید ہوگی کہ اس اہم فائنل میں وہ اپنا پرانا فارم حاصل کر لیں گی۔ پہلے ۲/مقابلوں کو دیکھتے ہوئے ہندوستان کے لئے زیادہ تر وکٹیں اسپن گیند بازوں نے حاصل کی ہیں اور فائنل میں بھی اس سلسلے کے جاری رہنے کی توقع ہے۔ دیپتی شرما شاندار فارم میں ہیں اور انہیں سری چرنی کا اچھا ساتھ مل رہا ہے۔

ہندوستان کی خاتون ہاکی ٹیم نے انڈونیشیا کو روند ڈالا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کی خاتون ہاکی ٹیم نے ایشین گیمز میں ایک اور شاندار جارحانہ مظاہرہ کرتے ہوئے پیر کو اپنے پول 'بی' کے دوسرے میچ میں انڈونیشیا کو ۱۷۔ایک سے شکست دے دی اور ۲/میچوں میں اپنے گولوں کی تعداد حیرت انگیز طور پر ۳۶/تک پہنچا دی۔ ہندوستان کی فارورڈ لائن انڈونیشیا پر بھاری ثابت ہوئی، جس میں دیپکا سہراوت، رُتوجا پسل اور نونیت کور نے ہیٹ ٹرک بنائی، جس سے ہندوستان نے ٹورنامنٹ میں اپنی شاندار شروعات برقرار رکھی۔ دیپکا، جنہوں نے ابتدائی میچ میں ہندوستان کی ازبکستان کے خلاف ۱۹۔صفر کی جیت میں ۸/گول کئے تھے، نے ٹورنامنٹ میں اپنے اسکور میں مزید ۳/گول جوڑ دیئے۔ رُتوجا نے تینوں فیلڈ گول کئے جبکہ نونیت نے بھی شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ ہندوستان کے گول کرنے کا سلسلہ صرف ہیٹ ٹرک کرنے والی تینوں کھلاڑیوں تک محدود نہیں رہا۔ سُنیلیتا ٹوپو اور لالریمسیامی ہامار زوٹے نے ۲۔۲/گول کئے جبکہ ساکشی رانا نے بھی ۲/گول کا اضافہ کیا۔ کپتان سلیمہ ٹیٹے اور ایشیکا نے بھی ایک ایک گول کیا۔ انڈونیشیا صرف ایک گول کر سکا، جو انیس اویتیا نے ۳۲/ویں منٹ میں کیا۔ ہندوستان کا اگلا مقابلہ بدھ کو تھائی لینڈ سے ہوگا۔ ٹیم اپنا ناقابل شکست سلسلہ برقرار رکھنا چاہے گی اور ناک آؤٹ مرحلے سے پہلے اپنی پوزیشن مضبوط کرنا چاہے گی۔ گول کیپر سویتا پونیا ہندوستان کی سب سے زیادہ میچ کھیلنے والی خاتون ہاکی کھلاڑی بن گئیں۔ انہوں نے ہندوستان کی سابق اسٹرائیکر وندنا کٹاریہ کے ۳۲۰/سینئر بین الاقوامی میچ کھیلنے کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ سویتا پونیا نے یہ حصولیابی انڈونیشیا کے خلاف ۳۲۱/ویں میچ کھیل کر ہندوستان کیلئے نیا ریکارڈ قائم کیا۔ اوپن پلے میں شاٹ روکنے کی اپنی صلاحیت اور پنالٹی شوٹ آؤٹ میں شاندار ریکارڈ کی وجہ سے ہاکی کی دنیا میں 'دی وال آف انڈیا' کے نام سے مشہور ۳۶/سالہ سویتا نے ۲۰۰۹ء میں سینئر بین الاقوامی سطح پر قدم رکھا تھا۔ اس کے بعد سے وہ ۳/اولمپک، ۲/ایشیائی کھیل مہم، کامن ویلتھ کھیل اور کئی ایشین چیمپئن ٹرافی اور ایف آئی ایچ پرو لیگ سیزن میں مسلسل کھیلتی رہی ہیں۔

تبو کے قومی ایوارڈ جیتنے پر حسد ہوا تھا: سونالی کلکرنی

نئی دہلی (ایم این این): اداکارہ سونالی کلکرنی نے انکشاف کیا ہے کہ 1997ء میں تبو کو فلم 'ماچس' پر بہترین اداکارہ کا قومی فلم ایوارڈ ملنے پر مجھے ان سے شدید حسد محسوس ہوا تھا۔ سونالی کلکرنی نے ایک حالیہ انٹرویو میں انکشاف کیا ہے کہ میں اپنے کیریئر کے آغاز میں ہی قومی ایوارڈ حاصل کرنا چاہتی تھی اور اسی خواہش کی وجہ سے تبو کی فلمیں دیکھا کرتی تھی۔ اداکارہ کے مطابق فلم 'مشن کشمیر' کی شوٹنگ کے دوران میں ممبئی کے فلم سٹی میں تبو سے ملنے کا انتظار کرتی رہی، ملاقات کے دوران میں نے تبو کی تعریف کی جس پر تبو نے تحمل سے پہلے میری بات سنی اور بعد ازاں شکریہ ادا کیا۔

سونالی نے کہا کہ اس ملاقات نے مجھے احساس دلایا کہ بڑے فنکار بھی عام انسانوں کی طرح ہی ہوتے ہیں، نامور فنکاروں سے حسد کا کوئی فائدہ نہیں ہے اور کب، کس وقت کسے ایوارڈ ملے گا یہ فنکاروں کے ہاتھ میں نہیں ہوتا بلکہ ان کی پرفارمنس پر منحصر ہوتا ہے۔ انٹرویو کے دوران سونالی نے ایشوریا رائے سے متعلق ایک واقعہ بھی بتایا کہ ایک مرتبہ میں نے ایشوریا کے لباس کی تعریف کی تو معلوم ہوا کہ وہ لباس خود ایشوریا نے تیار کیا تھا۔ واضح رہے کہ سونالی کلکرنی کو 2002ء میں مختصر مراٹھی فلم 'چیتر' میں اداکاری پر قومی فلم ایوارڈ کا خصوصی اعزاز بھی مل چکا ہے تاہم اداکارہ کا کہنا ہے کہ میری مزید کامیابیاں حاصل کرنے کی خواہش برقرار ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق سونالی کلکرنی کی نئی فلم 'دی پیراڈائز' 24 ستمبر کو سنیما گھروں میں نمائش کے لیے پیش کی جائے گی۔

نشانہ بازی: ہمانشو ڈھلوں کا ڈبل دھماکہ 2/سلور میڈل جیتے

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے ہمانشو ڈھلوں نے پیر کو ایشیائی کھیلوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مردوں کے ۱۰/میٹر ایئر رائفل مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتا جبکہ رُدرانکش پاٹل نے کانسے کا تمغہ جیت کر ان کے ساتھ پوڈیم پر جگہ بنائی۔ اس سے پہلے ہمانشو اور رُدرانکش نے پارتھ مانے کے ساتھ مل کر آئچی پری فیکچرل جنرل شوٹنگ گیلری میں مردوں کے ۱۰/میٹر ایئر رائفل ٹیم مقابلے میں بھی چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ پیر کو ملنے والے ان ۳/تمغوں کے ساتھ ایشیائی کھیل ۲۰۲۶ء میں نشانہ بازی میں ہندوستان کے تمغوں کی تعداد بڑھ کر ۵/ہو گئی۔ نشانے بازی کے مقابلے کے پہلے دن ایلاوینل والاریوان اور ہندوستانی خواتین کی ۱۰/میٹر ایئر رائفل ٹیم نے چاندی کے تمغے جیتے تھے۔ مردوں کے ۱۰/میٹر ایئر رائفل انفرادی فائنل میں ہمانشو نے سخت مقابلے میں رُدرانکش کو ۰۱.۰/پوائنٹ سے پیچھے چھوڑ دیا۔ ہمانشو نے ۲۵۲.۴/کا اسکور کیا جبکہ موجودہ اولمپک چیمپئن اور دنیا کے نمبر ایک کھلاڑی چین کے شینگ لی ہاؤ نے طلائی تمغہ جیتا اور کامیابی کے ساتھ اپنا ایشیائی کھیلوں کا خطاب برقرار رکھا۔ انفرادی فائنل میں کئی اتار چڑھاؤ دیکھنے کو ملے۔ رُدرانکش شروع میں آگے چل رہے تھے اور ۱۴/شاٹس کے بعد ۱۴۸.۲/کے اسکور کے ساتھ برتری بنائے ہوئے تھے جبکہ شینگ لی ہاؤ ۱۴۷.۷/اور ہمانشو ۱۴۷.۴/کے اسکور کیساتھ ان کے بالکل پیچھے تھے۔ اس کے بعد ہمانشو ڈھلوں نے ۱۰.۹/کا اسکور کرکے رودرانکش پاٹل سے فرق کو ۰.۱/پوائنٹ تک کم کردیا لیکن ۱۶/شاٹس کے بعد شینگ لی ہاؤ آگے نکل گئے۔ تینوں نشانے باز آہستہ آہستہ باقی حریفوں سے آگے نکل گئے اور ۲۰/شاٹس کے بعد شینگ لی ہاؤ ۲۱۱.۶/کے اسکور کے ساتھ سب سے آگے تھے۔ رودرانکش پاٹل ۲۱۰.۶/کے اسکور کے ساتھ دوسرے مقام پر تھے جبکہ ہمانشو ڈھلوں ان سے ۰.۶/پوائنٹ پیچھے تھے۔ رُدرانکش کی ۲۱/ویں کوشش میں ۹.۷/کا اسکور مہنگا ثابت ہوا اور اس سے درجہ بندی بدل گئی جس سے ہمانشو دوسرے مقام پر آگئے۔ آخرکار رودرانکش ۲۳۰.۹/کے اسکور کے ساتھ باہر ہوگئے،

مجھے نسل پرستی کا ''ہزار بار'' سامنا کرنا پڑا: ہسپانوی فٹبالر لامین جمال

نئی دہلی (ایم این این): بارسلونا کے فارورڈ لامین جمال نے کہا ہے کہ انہیں نسل پرستی کا ''ہزار بار'' سامنا کرنا پڑا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ لوگ اکثر نسل پرستانہ تبصرے یا رویے اختیار کرتے ہیں، لیکن انہیں احساس ہی نہیں ہوتا کہ ان کا عمل نسل پرستانہ ہے۔ ۱۹/سالہ اسپینش انٹرنیشنل کھلاڑی کو تیزی سے شہرت حاصل کرنے کے دوران متعدد مرتبہ نسلی تعصب اور بدسلوکی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ارجنٹائنا کے سابق انٹرنیشنل کھلاڑی خورخے والدانو نے ہسپانوی براڈکاسٹر موویستار کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں جب جمال سے پوچھا کہ کیا انہیں ذاتی طور پر نسل پرستی کا سامنا کرنا پڑا ہے تو انہوں نے جواب دیا: ''ہزار بار۔'' جمال نے کہا، ''لوگ بالواسطہ طور پر آپ کے ساتھ نسل پرستانہ رویہ اختیار کرتے ہیں، لیکن شاید انہیں خود اس کا احساس نہیں ہوتا۔'' انہوں نے مزید کہا، ''بہت سے تبصرے اور نظریں ایسی ہوتی ہیں جو نسل پرستانہ ہوتی ہیں، لیکن سامنے والے کو اس کا احساس تک نہیں ہوتا۔' جمال کا کہنا تھا کہ انہیں صرف سیاہ فام کہے جانے پر اعتراض نہیں، بلکہ اصل اہمیت اس بات کی ہے کہ یہ بات کس نیت سے کہی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا، ''اگر کوئی مجھے نسل پرستانہ گالی دے تو بھی مجھے اس سے فرق نہیں پڑے گا۔ میں سیاہ فام ہوں، میں یہ ظاہر کرنے کی کوشش نہیں کروں گا کہ میرا رنگ کچھ اور ہے۔'' تاہم ان کے مطابق کسی تبصرے کے پیچھے موجود نیت اہمیت رکھتی ہے۔ بارسلونا اور ریال میڈرڈ کے درمیان سینٹیاگو برنابیو میں کھیلے گئے ایک میچ کی ویڈیو کا حوالہ دیتے ہوئے، جہاں انہیں نسلی بدسلوکی کا سامنا کرنا پڑا تھا، جمال نے کہا کہ وہ اس طرح کے رویے کو اپنی کارکردگی پر اثرانداز نہیں ہونے دینا چاہتے۔ انہوں نے کہا، ''اگر کوئی یہ بات مجھے اس نیت سے کہتا ہے کہ مجھے تکلیف پہنچے یا میری توہین ہو، تو یہ غلط ہے۔'' تاہم انہوں نے واضح کیا، ''لیکن میں میچ کے دوران، جب لوگوں نے مجھے کھیلتے دیکھنے کیلئے ٹکٹ خریدے ہوں، اس بات پر غصہ نہیں ہونے والا کہ کسی شخص نے میری توہین کی۔'' جمال نے کہا کہ اب وہ اس مقام پر پہنچ چکے ہیں جہاں ایسے واقعات انہیں زیادہ متاثر نہیں کرتے، تاہم اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ وہ نسل پرستی کو قبول کرتے ہیں۔

سوچیکا تریال نے کانسے کا تمغہ جیت کر تاریخ رقم کردی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کی سوچیکا تریال نے پیر کو ایشیائی کھیل میں خواتین کے روایتی ۶۰/کلوگرام وزن کے زمرے کے مکسڈ مارشل آرٹس (ایم ایم اے) میں تاریخی کانسے کا تمغہ جیتا۔ اس کے ساتھ ہی وہ اس مقابلے میں تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی بن گئیں۔ ۳۶/سالہ ہندوستانی فائٹر کو سیمی فائنل کے سخت مقابلے میں سنگاپور کی ٹیو ہوئی ہون سے دو صفر سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس مقابلے کا فیصلہ کرنے کیلئے ایک اضافی منٹ کا وقت لینا پڑا تھا۔ ایم ایم اے میں سیمی فائنل میں ہارنے والے دونوں کھلاڑیوں کو تمغہ ملتا ہے کیونکہ ایشیائی کھیلوں میں کانسے کے تمغے کے لئے الگ سے کوئی پلے آف نہیں ہوتا ہے۔ سوچیکا تریال نے اتوار کو کوارٹر فائنل میں منگولیا کی الٹانچیگ بیگما کو دو صفر سے ہرا کر اپنا تمغہ پکا کر لیا تھا۔ ہریانہ کے روہتک کی رہنے والی تجربہ کار کامبیٹ اسپورٹس ایتھلیٹ سوچیکا نے جو۔جتسو اور ایم ایم اے میں آنے سے پہلے جوڈو میں اپنی شناخت بنائی تھی۔ وہ ۸/بار کی قومی جوڈو چیمپئن ہیں اور انہوں نے ۲۰۱۹ء کامن ویلتھ جوڈو چیمپئن شپ میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ سوچیکا نے برمنگھم میں ہوئے کامن ویلتھ کھیل ۲۰۲۲ء میں خواتین کے ۵۷/کلوگرام جوڈو مقابلے میں بھی حصہ لیا تھا۔ سوچیکا نے ۲۰۱۷ء میں ایم ایم اے میں قدم رکھا تھا، جس کے بعد انہوں نے اس کھیل سے ۷/سال کا وقفہ لیا، لیکن جوڈو اور جو۔جتسو میں حصہ لیتی رہیں اور ۲۰۲۴ء میں پیشہ ورانہ ایم ایم اے میں واپسی کی۔ وہ اس سال کے آغاز میں ایشین مکسڈ مارشل آرٹس چیمپئن شپ میں کانسے کا تمغہ جیت کر ایشیائی کھیلوں میں پہنچی تھیں۔

بگ باس میں شرکت کیلئے کیا شرط رکھی تھی؟ نورا فتیحی

نئی دہلی (ایم این این): کینیڈین گلوکارہ اور ڈانسر نورا فتیحی نے انکشاف کیا ہے کہ میں نے 2015ء میں سلمان خان کے ریئلٹی شو 'بگ باس 9' میں شرکت صرف ایک شرط پر قبول کی تھی۔ ایک پوڈکاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے نورا فتیحی نے بتایا ہے کہ 'بگ باس 9' کی پیشکش کے وقت میں مالی مشکلات کا شکار تھی اور کئی گانوں میں کام کرنے کے باوجود مجھے معاوضہ نہیں مل رہا تھا۔ نورا کے مطابق ابتداء میں میں نے 'بگ باس' میں شرکت سے انکار کر دیا تھا، تاہم جب شو کے منتظمین نے معاوضے کی پیشکش کی تو میں رضامند ہو گئی۔ انہوں نے بتایا کہ میری شرط تھی کہ 'بگ باس' میں شرکت کے بدلے مجھے اسی چینل کے ڈانس ریئلٹی شو 'جھلک دکھلا جا' میں بھی موقع دیا جائے۔ اداکارہ نے بتایا کہ میں 'جھلک دکھلا جا' میں شرکت کرنا چاہتی تھی، اس لیے میں نے پروڈیوسرز سے کہا کہ اگر مجھے 'جھلک دکھلا جا' میں موقع دیا جائے تو میں 'بگ باس' میں شرکت کروں گی، جس پر مجھے 'جھلک دکھلا جا' میں بھی موقع مل گیا۔ واضح رہے کہ نورا فتیحی 'بگ باس 9' میں وائلڈ کارڈ انٹری کے طور پر شامل ہوئی تھیں۔ پیشہ ورانہ زندگی کے حوالے سے نورا فتیحی کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ وہ رجنی کانت کی فلم 'جیلر 2' میں خصوصی ڈانس نمبر میں نظر آ سکتی ہیں۔ انہوں نے رواں سال 'سلے ٹو دی ردھم' اور بادشاہ کے ساتھ 'ساجن رے' بھی ریلیز کیا ہے۔

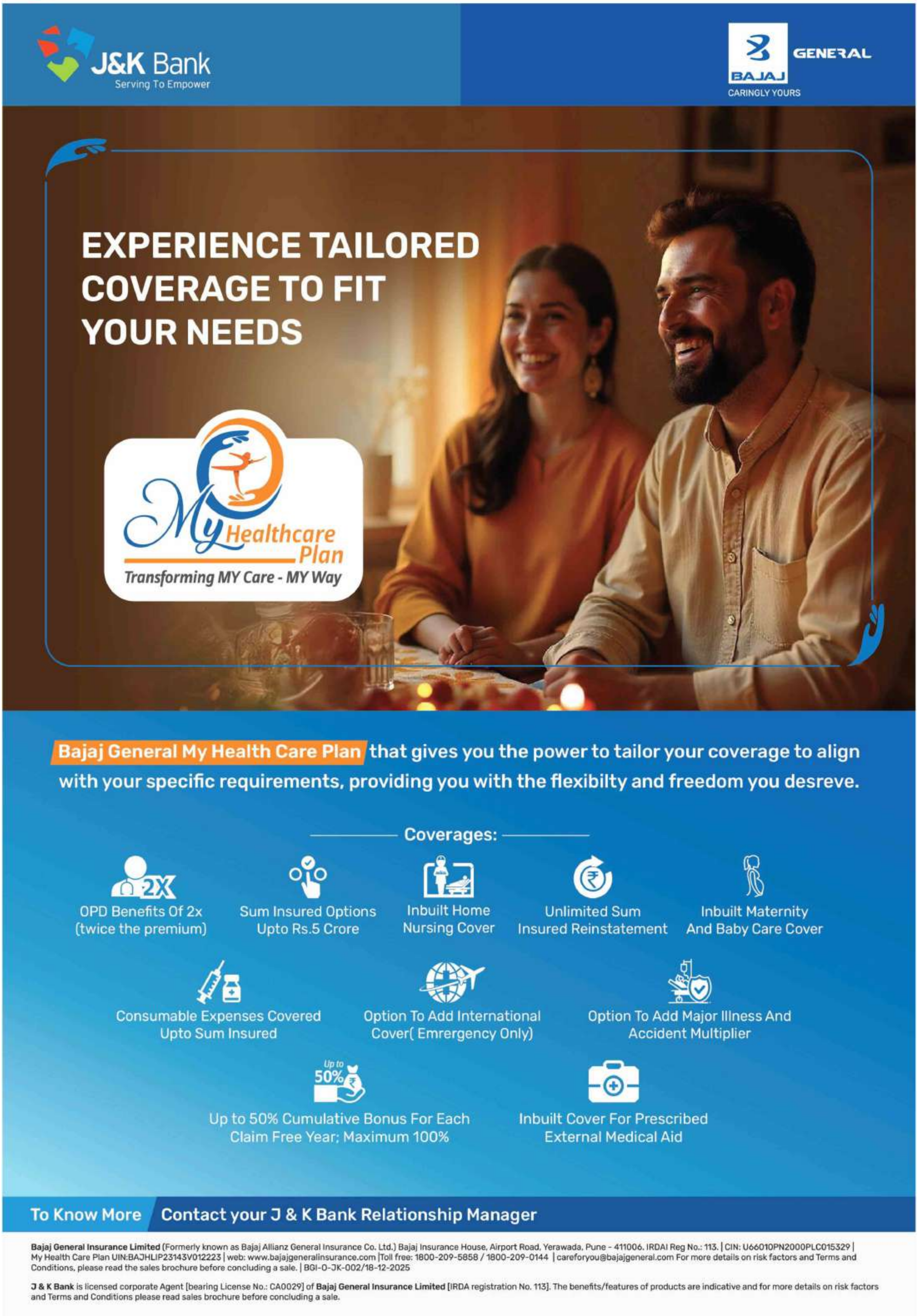

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,